Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

157

स्टाक प्रमाणीकरण १९८४-१९८५

लेखक: प्यारेराम मांगल

सन् 1890

157;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1/9 6 4

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

96496/98 ۳۲۸ 157 157 9/322 Gurukula Library Kangri CHECKED Initial

فن تقریر

مؤلفہ

جے رام متو دگل متوطن قصبہ جگراؤں ضلع لدھیانہ پنجاب

حال کمپیوٹر محکمہ صاحب اگزیکٹو انجنیر بہادر آگرہ

سنہ ۱۸۹۰ء

گفتن کہ امکان گفتار ہست ❖ بگو اے برادر بلطف و خوشی

کہ فردا چو پیک اجل در رسد ❖ بحکم ضرورت زبان درکشی

[سعدی]

بار اول ——— تعداد جلد ۱۰۰۰ ——— قیمت فی جلد ۵ر

در مطبع منبع فیض منڈی حجام آگرہ انطباع پذیرفت

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

157;U

157

گذارش

حضرت کاتب کی سہو اور مولف کی کسیقدر لاپروائی کیوجہ سے یہ کتاب اغلاط سے پاک نہین رہ سکی۔ ناظرین قبل از مطالعہ غلطنامہ کے مطابق الفاظ درست فرمالین

چشم ما روشن و دل ما شاد خانہ احسان آباد۔ موگل (مولف)

غلطنامہ

صحیح	غلط	سطر	صفحہ	صحیح	غلط	سطر	صفحہ
سے زائد شدہ	سے	۸ و ۱۰	۱۶	خواب	حواب	۵	۲
کی	لگی	۴	۲۴	معاملہ	مقابلہ	۸	؍؍
رجحان	رحمان	۹	۲۷	تغیر	تعیر	۴	۷
ڈالتا	ڈالنا	۹	۴۳	بولنے والا	بولنے	نیچے سے ۴	۹
فقرہ	مصرع	۴	۲۴	لاینحل	لایحل	۱۰	۱۱
زندگی	زندکی	۶	۳۹	اپنی	طمعہ	؍؍	؍؍

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۱	۸	ہی	ہی	۱۲۲	۱	نشوم	نشنوم
۴۵	۱۰	مبالغہ اور غلو ۵۲	مبالغہ اور غلو ۵۳	〃	۲	علم	عام
۵۴	۸	جھوڑ کر	چھوڑ	۱۲۶	۱	گھنٹہ	کنٹھہ
۵۵	۱۰	دیکھکر	لکھکر	〃	[illegible]	دوہون	دوہون مین
۵۹	۵	آتا	ہوتا	۱۲۸	۱	کو	کہ
۷۸	[illegible]	نعرۂ انبساط	نعرۂ انبساط من	۱۳۱	۸	دقت	وقت
〃	〃	اکدن نے کہا	اکدن کیا	۱۴۰	۶	ذریعہ	انکے ذریعہ
۹۶	۵	مجلسی	مجلسی یا	۱۴۲	۱۰	اسبات	اسباب
۹۷	۱	منتظم	متکلم	۱۵۲	۸	سکرٹری نے	سکرٹری
۱۰۸	۸	دلاتا	دلانا	۱۵۸	۲	غدوچی	نہ دوچی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیباچہ

مدت سے یہ ارادہ دلمین چٹکیان لیتا تہا کہ اپنے نوجوان دوستون کی خدمت مین بزبان اُردو فن تقریر سے متعلق ایک مرتب رسالہ پیش کرین۔ مگر فرصت سے خدا سمجھے کمبخت عنقا ہوگئی۔ بارہا خامہ فرسائی کا قصد کیا۔ پکہہ پیش نہ گئی۔ آخر کار احباب نے متواتر تقاضون کی ٹہیرادی۔ مجبور ہوگئے۔ "راضی برضائے" محنت سے کام لیا قلم برداشتہ سب کا سب مضمون دس روز مین گھسیٹ ڈالا۔ اغلب ہے کہ جا بجا ٹہوکرین کہائی ہون۔ ناظرین نئے مضمون اور نرالی جلدی پر غور کرین اور معاف فرمائین۔ اگر کوئی مہربان کسی غلطی یا کوتاہی سے بنظر عنایت اطلاع بخشینگے تو مولف بدل وجان مشکور ہوگا اور آیندہ اشاعتومین احتیاط رکھیگا۔

(مولف)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اشارہ

زبان در دہان اے خردمند چیست ٭ کلید در گنج صاحب ہنر

چو در بستہ باشد چہ داند کسے ٭ کہ جوہر فروش است یا پیلہ ور

نکتہ

کاگا کا کو دہن ہرے کوئل کا کو دے ٭ میٹھے بچن سنا کے جگ اپنو کر لے

"اس اشارہ کو دیکھئے اور اس نکتہ کو سمجھئے"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Chuhar Singh 171-A 17/7/91

تمہید

جملہ حکما سے متقدمین و موخرین نے انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا ہے تو اسے شہوانی و غضبانی کے اعتبار سے تو اسے دیگر حیوانات پر کچھ بھی فوق نہیں - ہاں شرف و امتیاز کی وجہ یہ ضرور ہے کہ خداوند کریم نے اسے قوت نطق سے آراستہ فرمایا ہے - اسی قوت تمیز کے ذریعہ سے انسان اپنی طبعی لیاقتوں کی تکمیل کے بعد اپنی علت غائی کو پہونچتا ہے اسیکے وسیلہ سے ایک شخص کے تجربات انتقال پذیر ہوکر اُسکے ابنائے جنس کی بہبودی کا باعث ہوتے ہیں - اگر ہم اس عطیہ ایزدی سے محروم ہوتے تو صنعت و حرفت کا نشان تک نہ پاتے - انگلینڈ اور امریکہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

والون کے فضیلت بالکل وہم وگمان نظر آتی - عرب والے اونٹ کیطرح الگ
بلبلاتے اور انڈین بیچارے الگ بچھیا کے باوا بیل کہلاتے - تالیف و
تصنیف کی بحرِ زخار سراسر خشک نظر آتی - نغمہ ہای دلکش کے بجائے
وحشیونکی کائین کائین دل جلاتی - اساتذہ قادر الکلام کی فسون طرازی
اور نقاران خوش بیان کی جگر گدازی حواب مین بھی نظر نہ آتی - مگر شانِ خدا
معاملہ دگرگون ہے - جہان دیکھو گویائی کے جھنڈے گڑے ہین - جدہر
نظر دوڑاؤ اسیکے پھریرے اوڑ رہے ہین - تجارت سے لیکر سیاست
تک کوئی مقابلہ نہین جو اسکی دست برد سے محفوظ ہو - زمانہ حال کو چھوڑ
ماضی پر ہی غور کیجئے - اہلِ سیف چرکا کھا گئے - صف شکن پیٹھ دکھا گئے
مگر حضرت خوش بیان اپنی آتش کلامی کی آڑ مین بصد آب و تاب جوہر دکھا رہے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہی دم وخم - وہی تیور - غضب کی طاقت ہے - بلا کا زور ہے!

کوئی ہزار خودسری کی لیتا ہو - لاکھ سرکشی کی دھن ہو - جہاں سمند طلاقت نے

ذرا بھی جولانی دکھائی سب کو یہی کہتے بن آئی - ع سر تسلیم خم ہے جو مزاج

یار میں آئے ٭ کسی تیز زبان کی نبرد آزمائی اور ہنگامہ آرائی کا لوہا مان کر ہی

ایک صداقت شعار نے یہ شعر کہا ہے

اٹھ لبھانے کا پیار سے تیرے بیانوں ہی ٭ کیسی آنکھ میں جادو تیرے زبانوں

کوئی ایک معرکہ ہو تو بیان کیا جائے - بات کی بات میں مذہب بدل گئے

خیالات پلٹ گئے - انقلاب پر انقلاب گردش پہ گردش! کچھ ٹھکانا ہے -

کبھی موہنی منتر کے نام سے پکاری گئی - کبھی عمل تسخیر کا خطاب پایا

تھیٹر دن میں الگ جلوہ افروز ہے - محفلوں میں الگ فرحت افروز -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

واعظون اور مرثیہ خوانون کی زبان مین افسون کی شکل مین موجود۔
پنڈتون اور اپدیشکون کے نکھار بند مین سرسوتی کے نام سے ظاہر
یہ سب کچھہ تو ہے لیکن آپ جانئے ہر چیز قاعدے کی پابند ہے۔ بے سر و پا
گفتگو بھی ہلاہل[^1] سے کم نہین۔ جس تقریر سے ہمارا مدعا تسخیر ہے وہی
باعث تعزیر[^2] ہو سکتی ہے۔ عمدہ اور موثر تقریر کرنا نہ صرف ضروری ہے بلکہ
متکلم کے لئے موجب فخر ہے۔ چونکہ آجکل کے ضروریات کے لحاظ سے تقریر
مین مہارت پیدا کرنا ازبس لابد ہے اسلئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مجالس
عامہ کے سامنے مختلف معاملات پر بحث کرنے لکچر دینے وغیرہ وغیرہ کے
قاعدے لکھے جائین تاکہ نوجوان طلبا علم اس سے پیشتر کہ وہ میدان

[^1]: زہر قاتل۔
[^2]: سیاست کردن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فصاحت میں قدم مارنے کے لیے آمادہ ہوں ضروری قواعد سے باخبر ہو جائیں۔ ہم اس مبارک وقت کے نظم و ضبط کے لیے من گھڑت اصول ہدیہ ناظرین نہیں کرینگے بلکہ موجودہ و گذشتہ بلغاء و فصحاء کے تجربوں کو مستند کتب انگریزی سے اخذ کر کے جہاں تک ممکن ہوگا سلیس اردو میں اس چھوٹے سے پمفلٹ کی شکل میں ترتیب دینگے۔ اس رسالہ کو مفصلہ ذیل دس باب اور ایک ضمیمہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا باب ماضی اور حال کی خوش بیانی کا مقابلہ **دوسرا باب** سپیکر کے اوصاف **تیسرا باب** سپیکر کے عملیات **چوتھا باب** تقریر کے طرز و ترتیب **پانچواں باب** تقریر کی تقسیم و تفریق۔ **چھٹا باب** تقریر کی مختلف صورتیں **ساتواں باب** لب و لہجہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آٹھوان باب سپیکر کے حرکات وسکنات - نوان باب

انجمنون اور مجلسون کے قاعدے دسوان باب خوش سخنی و بذلہ سنجی

ضمیمہ علم بیان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باب اوّل

زمانہ حال ور ماضی کے خوش بیانی کا مقابلہ

مختلف ملکون کے آئین وقوانین اور اونکے باشندون کے اوضاع و اطوار
ابتداے آفرنیش سے ہمیشہ تغیر پذیر رہے ہین - آج ہمین جو رسم مرغوب تھے
کل اوسے معیوب سمجھنے لگے - آج ہم ایک رواج کے پابند ہین کل دوسرے
پر کاربند - خوش بیانی بھی آج وہ نہین جو کل تھی - یوروپ کی ابتدائی
زمانہ تہذیب مین اسے بطور ایک فن کے تحصیل کرتے تھے اور گویائی
قدر و قیمت فقط اوسکی گویائی سے متصور تھی - جمہوری ضروریات کے لحاظ سے
متقدمین کی علمی استعداد حوالہ زبان رہتی تھی - عام میلون جو بہ گیا ہون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاہی دعوتون اور عبادت خانون مین شعرا شیرین مقال اپنے دلاویز
قصیدون - پرجوش جنگنامون - محرک مناجاتون سے غضب ڈہاتے تہے
مورخین تک قومی میلون کی تقریب مین جمع ہوکر وہ داد فصاحت دیتے تہے
کہ یونانیون کے دقیقہ شناس گروہ وجد مین آکر بار بار تحسین و
آفرین کے نعرے بلند کرتے تہے - رفتہ رفتہ اس خوش بیانی نے تماشا گاہونکو
زینت بخشی - نظمی قصون اور خشک شاعری نے دلچسپ کلام کے لئے پہلو
خالی کیا - اس مجمع نے فصاحت و خوش بیانی کے لباس مین اپنے فرائض
کو ایسے ہمدردانہ طور پر انجام دیا کہ متاخرین آجتک دنگ ہین - زمانہ سلف مین
سادہ بیان فلاسفر تک اپنے خیالات کو یون ترتیب دینے لگے کہ وہ
تقریر عام کا مضمون بن سکین - یہی وجہ ہے کہ فصاحت خیالات کا ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معمولی لباس ہو گئے - خاص غرض یہ تھی کہ بولنے والے کا خیال سقدر

موزون ہو کہ کشش کرے - ایسا پختہ ہو کہ موثر ہو سکے - یہانتک مضبوط ہو

کہ سامعین کے حافظہ مین تمکن اور جانشین ہو جاوے - تحریک و ترغیب کے

حوصلہ اور سچے جوش سے سپیکر کی تقریر دمبدم تازہ اور موثرہ ہوتی ہوئی نظر

آتی تھی - مجمع عام کے سامنے از سر تا پا تقریر نظر آنا سابق کے فصحا کا ایک

ادنی طریقہ تھا - ایسی حالت مین اونکے اشارات - حرکات و سکنات اور

ترغیب کا حقیقی شوق - کیونکر ممکن تھا کہ سامعین کو والہ و شیدا بنانے مین

ناکامیاب رہے ؟ سپیکر کے الفاظ کیا تھے گویا بجلی تھی جو حضار جلسہ کے

ناتابعت اور عدم اطاعت کو لمحہ بھر مین فنا فی النار کر دیتی تھی - یہ فصاحت

فقط خالی آواز نہین تھی - یہ وہ شعلہ صفت خیال تھی جو ایک عالی دماغ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تقاّر کے دلی جوش سے مس ہوکر اور اوسکی طبعی لیاقت سی مزّین ہوکر جلوہ گر
ہوتی تھی - اور جو اسی اپنے ماخذ کے تصورات ذہنی سے ہر دم غذا حاصل
کرتی تھی **یونانیون** کے آہوگیر نکتہ چین اور باریک بین گروہ انکے سامنے
عرصہ بلاغت و میدان فصاحت مین قدم بازی کرنا دل لگی تھا اور یہ زمانہ
سابق کے فصحاء کے ہی حوصلے تھے کہ رائے زنی کے خطرناک میدان
مین آزادانہ جولانی طبیعت کا بیڑا اوٹھاتے تھے - ایسے زمانہ مین ہر ایک آدمی
چاہتا ہے کہ مین خوش بیان ہو جاؤن تو وجہ کیا؟ دلون پر حکومت کرنا -
حنان اختیارات اپنے ہاتھ مین لانا - انعامات حاصل کرنا - خطابات و
ترقیات کا مستحق کہلانا اسی ایک بے نظیر طاقت پر موقوف تھا - اوس زمانہ
مین خوش بیانی کی منزلت یہانتک حد اعتدال سے متجاوز ہوئی کہ لوگ اسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بجاے ایک ذریعہ کے علت غائی سمجہنے لگے وماغیون کی فصاحت بہی
اوسیوقت تک قابل قدر تہی جبتک اوسمین بناوٹ کو دخل نہ تہا - صداقت
خیال کی روح ہے خیال باطل محض بیہودگی ہے - زمانہ گذشتہ کی فصاحت
یا خوش بیانی اگر کامیاب ہوتی تہی تو زیادہ تر لفاظی اور لسانی سے ہی
ہوتی تہی زمانہ حال کی خوش بیانی اس سے بہت کچھ متفاوت ہے ہا موخرین
نے جہان دیگر علوم کو مجلی کر دیا ہے - فصاحت کو بہی مدلل اور موزون
بنانے مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہین کیا - آجکل کے فصحاء اپنے
مضبوط سے مضبوط خیالات کو بہی لفاظی - زیادہ گوئی اور انواع و اقسام کی
جادو بیانی سے ظاہر نہین کرسکتے الا اسصورت مین کہ فی الواقع کوئی ملکی
پیچیدگی - کوئی لاینحل مسئلہ یا اشتعال خیز معاملہ زیر بحث ہو جسمین ل

جب جلد ختم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معمولی زنجیرون سے آزاد ہو جاتا ہے - جون جون قانون کا احاطہ پہیلتا

تہذیب کا میدان وسیع ہوتا ہے - خیال مین سادگی اور باقاعدگی آتی ہے

وون وون فصاحت کی لیاقت اور قدرت مین بہی تبدیلی واقع ہوتی ہے

یقین نہین کہ فصاحت کا بہانا اثر کبہی زایل ہو جاے تاہم آجکل کے

سپیکر کے لئے اپنے الفاظ پر قادر ہونا اور اپنے دلایل کے استحکام سے

باخبر رہنا ازبس ضروری ہے - اس سے ہمارا یہ مطلب نہین ہے کہ آجکل کی فصاحت

سابق کیطرح ستم بپا نہین کرتی - لیکن اسمین کلام نہین کہ اسکی طاقت کے

آجکل وہ دورودورے نہین رہے جو پیشتر تہے -

پریس نے اس لاجواب طاقت کو کسیقدر پست کر دیا ہے - اس نئی

ایجاد کے ذریعہ سے انسان ایک گوشے مین بیٹہکے دنیا سے اپنے خیالات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اپنے خیالات کی اشاعت کر سکتا ہی - اس سے منفردہ لیاقتین تو روبہ ترقی نظر آتی ہین مگر ذہانت کی عمدگی اور جمعیت بالقواے اسقدر سکڑ در ہوگئی ہے کہ اعلی درجہ کا انشا پرداز بولنے مین خاک اثر پیدا نہین کرتا اور جو سپیکر ہین بھی وہ طبّاع اور حاضر جواب نہین پائے جاتے نہایت پُر مغز تحریرین دیکھنے مین آتی ہین مگر ایک مجمع کے سامنے اوسی قسم کی جادو بیانی اور دُر فشانی کارے وارد!

جہان مجمع کے روبرو کھڑے ہوئے ہوش و حواس سپاٹو کی خبر لائے - سب تیزی طراری معطّل ہوگئی - دلایل بالکل لاطائل - الفاظ ہین کہ عالی ہوگئے بولنا بلا کا سامنا اور قیامت کا مقابلہ ہوگیا - چند ہی بندگان خدا

؂ جدا جدا واحد ؂ ہیجا یدہ -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آئین گے جو اپنے خیالات پر اسقدر قادر اور حاکم ہون کہ بیتحاشا گفتگو

کر سکین - لوگ دن بدن خاموشی سے مانوس ہوتے جاتے ہین -

رسالجات مطبوعہ کو سب سے الگ تہلگ بیٹھکر جی بہلانے کے لیئے کافی سمجھتے

ہین - اگر کوئی تقریر ہوئی بہی تو سامعین اولٹا اوسے کتابی عبارت سے

ملانے لگے اور طرفہ یہہ کہ جو بات سلف مین فصاحت کہلاتی اب یاوہ گوئی

سے موسوم ہوگئی - ہمین اپنی ضروریات کو خیال مین لاکر اپنی فصاحت

کو میزان مین تولنا چاہیئے کجا وہ فصاحت جسے خیال پر جوش کہین تو بجا ہے

کجا آجکل کی فصاحت جسے جوش پر خیال کہنا بالکل روا! قدیمی فصاحت کا

مدعا ترغیب تہا - حال کی فصاحت کا مقصد ترغیب کے علاوہ یقین دلانا

بہی ہی - اس سے صاف ظاہر ہے کہ آجکل کے سپیکر کے لئے تعلقات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کاروبار - فنون مختلفہ اور دابۂ قواعد مین بہت کچھہ درک ہو - حاصل یہ کہ اس زمانہ مین فصاحت کے ساتھہ قوت مدرکہ کی صفائی ازبس ناگزیر ہے

زمانہ سابق مین نیک - مفید ملکی اور سچی باتون کے رواج پہ زور تہا -

آجکل انصاف - صداقت - ترقی - اور شرافت کا قایم رکہنا مدنظر ہے -

لہذا اسپیکر کے لئے معاملہ فہمی اور دقیقہ رسی مین احتیاط رکہنا لازمت سے ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسرا باب

سپیکر کے اوصاف

اثر پذیری

بلا تامل اور بے تحاشا تقریر کرنا کھیل نہین - اسمین بڑے بڑے مشّاق ہچکنے لگتے ہین خاصکر وہ جنہون نے تقریر کرنے مین سبقاً مہارت پیدا کی ہو بلا پس وپیش گفتگو کرنے مین اکثر ناکامیاب رہجاتے ہین لیکن جس شخص کی طبیعت مین اثر پذیری کا مادہ موجود ہو یعنی جو خارجی واقعات یا اندرونی خیالات سے متاثر ہونے کیطرف مایل بالطبع ہو اوسے معاً گفتگو کرنا ایک آسان بات ہی - ہان ہر ایک شخص پر واقعات کا اثر یکسان نہین ہوتا یہی وجہ ہے کہ تقارون کی طرز تقریر بھی جدا ہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلاً جو شخص مختلف خیالات کی مشابہت ۔ اختلافات اور تعلقات کو خوب
محسوس کرتا ہی وہ اُنہین بآسانی وبسرعت تمام بیان بھی کر سکتا ہے اس قسم کا
آدمی ایک عمدہ پروفیسر یا مدرس بنے گا ۔ ایک اور شخص ہے جو خیالات
اور جذبات انسانی سے متعلق ہر ایک امر مین زیادہ تر دخیل ہے ظاہر ہے کہ اسکی
تقریر اعصاب قلبی کو متحرک کر دیگی یہ شخص بجائے ایک پروفیسر کے عمدہ
سپیکر بن سکتا ہے تو وجہ کیا اوسے بذریعہ دلایل یقین دلانے کے
بہ نسبت ۔ بجوش راغب کرنے مین خوب دسترس ہے ۔ اب ایک تیسرے
شخص کو لیجیے ۔ اسی تصور ذہنی کا ملکہ حاصل ہے ۔ اسکا ذہن ہر ساہر
چیز کو صفائی سے محسوس کرلیتا ہے اور باطنی تصورات کے خوبصورت لباس
مین ظاہر بھی کر سکتا ہے یہ ایک خاص قسم کا سپیکر ہے جو شیرین بیانی مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نظم کی بندش تک پہونچ جاتا ہے - اسکے الفاظ اکثر سامعین کے تصورات
سے مخاطب ہوتے ہین - اسی لئے اوسکا اثر کم ہوتا ہے ہان اوسکے بیان
سے بہلاوٹ ضرور پیدا ہوگی - اور اگر اوسکا کچھہ اثر پیدا بھی ہوگا تو فقط اُسکی
تقریر کی رنگ آمیزی - پر استعارہ زبان اور نظم بیانی سے ہوگا - ان اختلافات
سے یہ بات بخوبی روشن ہے کہ خیالات اور محسوسات سے اثر پذیری کی
طبعی طاقت کو ضرور تحریک ہوتی ہے - جسقدر طبعی طاقتین ہین - انسان
کی محنت اور کوشش سے مضبوط ہوا کرتی ہین - یہ طاقت بھی اس قاعدہ
کی پابند ہے - پس جس شخص کو سپیکر بننے کا شوق ہو اوسے لازم ہے
کہ اس طبعی آلہ کو نظر انداز نکرے - غور اور فکر سے اس طاقت کی پرورش
ہوتی ہے - ہمارے نوجوانون کو چاہیئے کہ اشیاے دینوی اور اونکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تعلقات پر بنظر تعمق غور کرنے کی خو ڈالین تاکہ جب سامعین کی کثرت سے

اونہین بولتے ہوئے رکاوٹ معلوم ہو۔ یہ باطنی کیفیت خواہ مخواہ

اونہین بولنے کے لئے مجبور کرے۔ غرضکہ یہ طاقت ایک چابی ہے جو گھڑی

کیطرح سپیکر کو کچھہ عرصہ تک بولنے کے لئے تیار کر دیتی ہے۔

ذکاوت

دوسرا طبعی وصف ذکاوت ہے۔ تقریر کے لئے اول ضروری بات یہ ہے،

کہ محسوسات اس سے قبل کہ ظاہر ہون خیالات اور تصورات کی صورت حاصل کرین

اوس باطنی قوت کو جو انسان کے دل کی مدد سے اندر ہی اندر اپنی دہیڑ بن مین

مصروف رہتی ہے ذکاوت کہتے ہین۔ سپیکر کا کام اسکے بغیر چلنا بہی محالات سے

ہے۔ جہانتک ممکن ہو اس جبلی طاقت کی تکمیل کرنا ضروری معلوم ہوتا ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس سے فقط یہی مدد نہین ملتی کہ انسان اپنی تقریر پیہم ہر وقت غور
کر سکے - بلکہ عین جبوقت سپیکر ہمہ تن وقف گویائی ہو رہے مضامین
کا نقشہ باندہنے اور اپنے ذخیرہ مین اوسے موقع مناسب کے لئے قایم
رکہنے مین فقط یہی طاقت ہے جس سے کام نکلتا ہے - جس مضمون پر
غور کرنے مین ذکاوت زیادہ تر صرف ہوگی اوسیکے بیان مین کامیابی
حاصل ہونا زیادہ تر اغلب ہے - زیرکی - تیز فہمی اور دانائی اس طاقت
کے دوسرے نام ہین - یہ بھی انسان کی جبلت مین شامل ہے - مگر
یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ذکاوت تحصیل و تکمیل کے محتاج نہین - جتنی حقیقی
لیاقتین ہین اون سب کے بنیاد طبعی قابلیتون پر ہے - یہ طبعی اوصاف
ایک جوہر یا بیج کی مانند ہین جو تحصیل اور تجربہ کے آبپاشی سے نشو و نما

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پاکر لہلہاتے ہوے درخت بن جاتے ہین - جہان تربیت نہین ہوتی

وہان یہ پیدایشی جوہر بیکار اور نکمارہ جاتا ہے - ہر چیز کی ماہیت پر بحث کرنے

اور علم ریاضی کے مسلمہ اثبات کو ہمیشہ مدنظر رکھنے سے انسان بہت جلد

ذکی الطبع ہوجاتا ہی -

Gurukula Kangri Library

تمیز

مقرر کی ذات مین اس وصف کی موجودگی بھی ازبس ضروری ہے اسکے

ذریعہ سے فوراً معلوم ہوجاتا ہے کہ کون سے موقع پر کون کون سے الفاظ

موزون ہین - اگر اسے سپیکر کا آئینہ سکندری یا جام جم کہا جاے

تو زیبا ہے - جبکہ انسان تقریر کی تیزی مین اور پرجوش بیان کی

گرم روی مین اپنے آپے مین نہین ہوتا اوسوقت یہ طاقت چپکے چپکے کان مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منتر پھونکا کرتی ہے اور سپیکر سمجھ جاتا ہے کہ کن خیالات کا اخفائے

یا افشائے مناسب حال ہے - کونسی باتون سے احتراز واجب ہے - کن

مضامین کا اظہار ضروری ہے - اگر سچ پوچھو تو سپیکر کا ہر ایک لفظ اس

رہبر کامل کا محکوم و فرمانبردار رہنا چاہیئے - ذرا اسکے مشورات سے گریز ہوا

ایک آفت آگئی بالکل مختلف اثر پیدا ہو گیا - بقول شخصے "اولٹی آنتین

گلے پڑین" - لینے کے دینے ہو گئے - خلاصہ یہ کہ سامعین کو محظوظ

یا برہم کرنا اس رہنما کی اطاعت پر موقوف ہے - عقل سلیم اور فہم عام بھی اسکے

نام ہین - ہرچہ بر خود نمی پسندی بر دیگران مپسند" اسکی تحصیل کا اصل الاصول ہے

شوق صادق

یہ ایک ایسا وصف ہے کہ بعض اوقات اسکے اظہار محض سے اسقدر کامیابی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حاصل ہوتی ہے کہ وزندار دلائل سے نہین ہوتی۔ وجہہ یہہ کہ عموماً
سامعین کا جوش اونکے فہم و فراست پر غالب آجاتا ہے۔ شہر لنڈن
کے اسقف اعظم نے ایک دفعہ بیٹرٹن صاحب سے پوچھا۔ کیا وجہ
ہے کہ تھیٹر مین ایک جھوٹی حکایت یا فسانہ سے حاضرین زار زار
رونے لگتے ہین یا غایت درجہ کے مسرور اور بشاش نظر آتے ہین
حالانکہ وہی لوگ عبادت گاہ مین اپنی روحانی اور جسمانی بہتری
کے مضامین سنکر بالکل مٹی کے مادھو بنے بیٹھے رہتے ہین اور خاک اثر
محسوس نہین کرتے۔ صاحب موصوف نے بکمال معقولیت جواب دیا کہ جناب
عالی باعث یہہ ہے کہ ہم لوگ سچے شوق سے کام کرتے ہین۔ آپ صداقت کو
بطور ایک وہمی بات کے بیان فرماتے ہین۔ ہم لوگ فسانہ کو سچا کر دکھاتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جب ایکٹرون تک کو کامیابی کے لئے بصد شوق کام کرنا پڑتا ہی سپیکر
کے لئے اسکی ضرورت محتاج ثبوت نہین - جب تک سپیکر خود اپنے
خیالات کے اثر کو محسوس نہین کریگا تب تک سامعین بالکل کورے رہینگے
تحریک کنندہ کو پہلے خود متحرک ہونا چاہیئے ورنہ اثر معلوم - زمانہ بھر کی
فصاحت اور یہہ ایک صف برابر ہین - غور کیجیئے جب یہہ شوق جبلّی ہو تو
کسقدر پر زور ہوگا - کیسا ہی سنگدل سامع کیون نہو ممکن ہے کہ موم
نہو جائے ہمنے خود اپنی آنکھون سے اس طاقت کے تماشے دیکھے
ہین - سپیکر سر سے پانو تک شوق بنجاتا ہے اوسکی تمنائی یہہ ہوتی
ہے کہ اگر ممکن ہو تو تقریر کی شکل مین کایا پلٹ ہو کر حاضرین کے سامعہ اور
باصرہ کے ذریعہ سے اونکے خیالات مین پیوست ہو جاؤن - کسی پر شوق

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لسان کی شان مین ایک شاعر نے کہا ہے ؎ تقریر بنے جاتے ہو تم سر سے قدم تک + اب مین ہمہ تن گوش ہون یا ہمہ تن چشم + کیا سچا مضمون ہے ! واقعہ مین سامعین کا ایسا ہی نقشہ ہو جاتا ہے ہمنے دیکھا ہے کہ سچے شوق نے سامعین کو نقش بدیوار بنا دیا ہے۔ کاش کہ سب سپیکر اسکے معنا و نظر آتے اسکے خوگر ہونا کسیقدر دشوار ہے۔ اگر انسان اپنے فرائض و وجوبات کو خوب سمجھ لے تو خود بخود اوسمین یہ وصف نمودار ہو جاتا ہے۔

قوّت متخیّلہ

اس قوّت کی موجودگی بہی از بس نافع ہے۔ اگر سپیکر نے اسکی اصلاح اور درستی کو ملحوظ نہ کیا ہو تو گویا اوسنے اپنی سرمایہ کو معرض خطر مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ڈال رکھا ہے۔ تقریر کیا ہے ؟ خیالات کا اظہار ہے جب تخیلہ ہی باطل
ہے تو خیالات کی صفائی اور پاکیزگی کا نام لینا ہی فضول ہے۔
شاذونادر ہی ایسے سپیکر پائینگا جنکی زبان کو تنزلزل اور تقریر کو جنبش
نہو اگر کوئی سلسلہ وار تقریر سُننے مین آئے تو یہہ جان لو کہ یہہ طاقت
اپنے کرتب دکھا رہی ہے۔ گفتار کی طرز و طریق کو سنبھالے رہنا اس
طاقت کا حصہ ہے۔ جس بات کا جہان موقع ہو اُسے وہین بیان کرنا
اسکی مدد بغیر ممکن نہین۔ ناظرین نے اکثر دیکھا ہوگا بعض حضرات
بڑے زور و شور سے کسی مضمون پر لکچر دینا شروع کرتے ہین چند ہی منٹ
بعد ایسی جوکڑی بھولتے ہین کہ خدا کی پناہ! ایک ایسے ہی ادسان
باختہ سپیکر کی گھبراہٹ پر یہہ ریمارک پاس ہوا تہا مصرع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہہ کیا نخیر مبتدا ہو گیا۔ اگر قوت تخیلہ ساتھہ دی تو کیا کہنے ہین۔ موزونیت
اور ترتیب کی طرف سے تو اطمینان ہو ہی جاتا ہے۔ اثناء گفتگو مین بھی
اگر کچھہ سوجھہ پڑے تو اسکے ذریعہ سے موقع مناسب پیدا ہو سکتا ہے
یہہ بڑی بات ہے اور اسکے لئے بڑی رسا اور قوی طاقت کی ضرورت ہے

مادہ صفرائی

صفراوی مزاج بھی سپیکر کا ایک بڑا بھاری ذریعہ ہے۔ فی زمانہ دموی
یا بلغمی طبیعت کے لوگ تقار نہین دیکھے گئے۔ ہمارا یہہ مطلب نہین ہے
کہ موخرالذکر اشخاص کو اس فن مین دسترس ہونا ممکن نہین ہے
مراد یہہ ہے کہ صفراوی مزاج والون کو بطرف طبعی میلان اور رجحان
ہوتا ہے۔ علاوہ برین جو استقلال اور جرأت انہین ہوتی ہے وہ تحکیم و تشجیع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بلغمی طبیعت کے بندگان خدا کو حاصل نہین ہے۔ ڈاکٹر لوگون کی راے

ہے کہ صفراوی آدمی اپنے برتے سے بڑھ کر کام کرنیکے لئے مستعد ہوجاتا

ہی اور سچ پوچھو تو اوسکے لئے ع مشکلے نیست کہ آسان نشود ✦ یہہ طبیعت

جسے بظاہر ایک بلائے جان سمجھا جاتا ہی فی الواقع خدا کی دین ہے

اور قابل قدر۔

ارادہ کی مضبوطی

اعلی درجہ کا مقرر بننے کے لئے بھی دیگر امور عظیم کیطرح عزم بالجزم شرط

ہی۔ ذرا تامل ہو بزدلی کی تو اضع ہوئی۔ جرأت غائب اور ارادہ رفو چکر!

ایک مجلس مین کھڑے ہونے تک کے لئے جرأت چاہیئے۔ خیالات کے اظہار

کے لئے اور بھی دلیری درکار ہی اور ہمدگری خیالات کے مقابلہ و موازنہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مین راے زنی کرنیکے لئے بہت ہی ہمت کی ضرورت ہی خاصکر بے تحاشا
تقریر کرنیمین تو ہمت ہی ایک سہارا ہی۔ لیکن یہہ ہمت کیونکر حاصل ہو؟
یہہ تب ہی حاضر بخدمت رہتی ہی جبکہ ارادہ مین استقلال ہو۔ ممکن ہے
کہ وقت پر الفاظ یاد نہ آئین۔ تجاویز خبط ہو جائین۔ تخیلہ کام نہ آنے
اور ہچک ہچک کر خاموش ہونا پڑے۔ مگر جب ارادہ مظبوط ہے
لرزش زبان اور لغزش تقریر محض ناممکن ہین۔ سپیکر کی شائستگی اور
صداقت استقلال کی معاونت سے کامیابی کے لئے قابل اعتبار ضامن
ہین۔ خودبینی وخودسرائی بیہودگی ہی کیونکہ اس قسم کی عادت سے
سامعین نفور ہو جاتے ہین۔ لہذا اس سے ہمیشہ محترز رہنا چاہیئے۔

ہمدردی یا بہی خواہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس سے یہہ مطلب ہے کہ جب کسی شخص کے دل مین کوئی عمدہ بات یا صداقت
ظہور پذیر ہو اوسکی نیک نیتی اوسے مجبور کرے کہ وہ اوسکے اظہار سے
اپنے ابناء جنس کو مستفید کرے۔ عالم شباب مین بلند نظری اور
طلب شہرت کے اقتضاے سے یہہ طاقت کھل کھیلتی ہی۔ تنہائی پسند
آدمی جو سوسائٹی سے نفرت کرتا ہی۔ بات چیت سے مانوس نہین اپنے
کلبۂ حزان مین رہکر خوش ہی وہ بھلا کیا بولیگا؟ اوسکی طبیعت ہی عجیب
واقع ہوئی ہی۔ ان باتون سے اوسے مس ہی نہین۔ اس ہنر کے لئے
تو زندہ دلی لازمہ ہی۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎ زندگی زندہ دلی کا ہی نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہین ٭ جب خوش طبعی سے رغبت نہین ۔
اعتبار باہمی سے بالکل نفرت ہی تو دل الگ افسردہ ہی۔ دماغ الگ پژمردہ ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہہ قوت ہی جسکی تعریف مین قلم عاجز ہی افراط و تفریط کے قاعدے

کے پابند ہی - اکثر اس سے خرابیان واقع ہوتی ہین اس لئے ہمیشہ

اسی متخیلہ کے زیر حفاظت رکھنا چاہیئے -

طلاقت

اس طاقت کا دوسرا نام گویائی ہی - خیال کیا گیا ہی کہ بولنے کا مادہ

دراصل طبعی ہوتا ہی - تعلیم و تربیت سے اسکی تہذیب و تکمیل ہوجاتی

ہے - یہہ ممکن نہین کہ یہہ قوت موجود تو نہو مگر حاصل ہوجاے - صرف

و نحو کے مطالعہ سے - علم عروض کے شوق سے انسان کی زبان صاف

و شستہ ہوجائیگی - مگر وہ فصاحت جو ایک دل سے شعلہ برقی کیطرح

نکل کر دوسرے دل پر تصرف حاصل کرتی ہی ایسی نہین ہی جو کتب بینی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہاتھ لگے۔ یہہ گویائی جو اپنی طاقت کے لحاظ سے۔ سحر گفتاری جادو
بیانی۔ شرر فشانی۔ آتش کلامی وغیرہ ناموں سے موسوم ہوگئی ہے
خداداد ہی نظر آئیگی۔ جہاں اخلاقی اور جسمانی ترقی پائی جائے ہاں
اسکی موجودگی مین شبہہ نہین۔ کسی بزرگوار کا قول ہی کہ دیگر علوم
کی مانند فصاحت کے لئے خاص خاص انسان پیدا ہوئے ہین۔ ایسے
لوگ خود بخود مقناطیس کیطرح اس مضمون کیطرف جھک جاتے ہین
اس بیان سے ہمارے نوجوان دوستون کو مایوس نہونا چاہیئے۔
علم عروض کو ہی دیکھئے۔ بعض حضرات شاعر بالطبع ہوتے ہین لیکن اس
فن کے جتنے ماہر گذرے ہین اونہوں نے اسے تحصیل کیا تھا۔ ہان اس مین
شک نہین اگر کسی شخص کی طبیعت کسی فن سے قدرتی طور پر مانوس ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو وہ شخص ذرا سی محنت سے اوس فن مین کمال حاصل کر سکتا ہے۔ مگر جو شخص
کسی فن کو محنت شاقہ سے بہم پہونچاے وہ بھی رفتہ رفتہ کامل ہو سکتا ہی
اسلیے جو احباب خوش بیانی کیطرف طبعاً میل نرکھتے ہون اونہین نا امید
ہو جانے کے لئے کوئی معقول وجہ نہین ملیگی۔

نیک خلقی و نیک چلنی

نامی سپیکر ہونیکے لئے خوش چلن ہونا ایسا ہی ضروری ہے جیسا
کہ آئینہ کے لئے صفائی۔ بدچلن آدمی کے دل مین وہ توانائی اور
آزادروگی ہی نہین ہوتی جو خیالات کی پیدایش اور اونکے اظہار کے
واسطے لازمی ہے۔ جس شخص کو ہر وقت اپنے عیوب کا علم رہے اور ڈالنا ہی
اوسکا دلی شوق ہمیشہ پابجولان رہیگا۔ ہردم کی پشیمانی۔ دائمی ندامت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فکر بلند کو پاس تک نہیں آنے دیتی - ایسا آدمی کوشش کرتا ہے کہ اخلاقی مضامین یا مذہبی فرائض پر گفتگو کرے - مگر ہر لفظ پہ چونک اٹھتا ہے بات بات پر دل میں خفیف ہوتا ہے - حوصلہ و ہمت کو پھر فراہم کرتا ہے مگر خبث باطن کو کیا کرے - انفعال سے لاچار ہے - آخر مصرع

من چہ میسرایم و طنبورۂ من چہ می سراید ۔ کا مضمون دیکھکر خود ہی بیچارہ مہر بلب ہو جاتا ہے - نیکی بذات خود ایک جوہر ہے - اس سے طبیعت میں ایک آزادی پیدا ہوتی ہے جسے کوئی چیز نہیں پہونچتی - بلا خوف وخطر آزادانہ تقریر کرنے کیلئے انسان کا طبعی طور پر نیک خلق یا خوش چلن ہونا ضروریات سے ہے - نیک آدمی خیر خواہی عوام کو اپنا فرض سمجھتا ہے - بدخواہ کا دل زمین شور سے بدتر ہے جس سے کبھی پھل پھول

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی تمنا نہ کہنی چاہیئے۔ خاصکر وہ آدمی جو اپنے عیوب کی وجہہ سے انگشت نما ہو کبھی بطور ایک سپیکر کے اثر پیدا نہین کر سکتا۔ اودہر کسی بدچلن آدمی نے زبان کہولی اودہر سامعین کے دلون مین اوسکے ذاتی اطوار تازہ ہوگئے آپسمین چشمکین ہونے لگین۔ یار لوگون نے فقرہ پر فقرہ چیت کیا۔ کسی نے آوازہ کسا۔ کسی نے پہبتی کہی۔ چلئے سپیکر کے آئے حواس غائب ہوگئے تہے روزے بخشوانے نماز گلے پڑی۔ برخلاف اسکے اگر کوئی نیک آدمی انجمن آرا ہو خواہ اوسکے الفاظ بالکل بے تُکے اوسکی تقریر محض لغو کیون نہو لیکن فقط اوسکا نیک ہونا ہی بڑی بہاری سفارش ہی۔ صرف اوسکی نیکی کے خیال سے ہی سامعین کے دلون مین اوسکی تعظیم اوسکے خیالات کی قدر اور اوسکی باتون کی توقیر پیدا ہو جاتی ہی۔ لہذا سپیکر کے لئے نیک ہونا اور نیک کہلانا واجب ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیسرا باب

سپیکر کے عملیات

یہانتک تو ہمنے مختصر طور پر اون طبعی جوہرون کا ذکر کیا ہی جنکی موجودگی پر سپیکر کی کامیابی کا از بس انحصار ہی - مگر ان اوصاف کو بنیادی سمجھنا چاہیئے تحصیل و تکمیل بھی کچھہ چیز ہی - یہہ نہو تو اس بنیاد پر شہرت کا مینار قایم ہی نہین ہو سکتا - اسلئے اب ہم یہہ بتائینگے کہ تقّار کے لئے اور کون کونسے عملیات ضروری ہین

علم

تحصیل علم کی ضرورت ایک مسلّمہ ضرورت ہے - جہالت تو ویسے ہی وبال جان ہے اور پھر تقّار کی تو بالکل دشمن ہے - علم ایک ایسا خزانہ ہے جو ہر آفت سے محفوظ ہے - خرچ کرنے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بہی ترقی پاتا ہے۔ لٹانے سے دن دونا رات چوگنا نظر آتا ہے واہ
کیا خزانہ ہے! نہ چور چکار کا ڈر - نہ گورنمنٹ کا ٹیکس - نہ ساہوکار کی کڑ!
نہ صندوق کی ضرورت - نہ قفل کی حاجت! جہاں چاہیں جاہیں - جدہر
چاہیں ہیجدیں - نہ کمیشن ہے نہ فیس - امیروں کو عنفان
صحبت کا شوق - رئیسوں کو ہمکلامی کا ذوق - ادنی سے اعلی -
راجا - پرجا - صغیر و کبیر جسے دیکھو علمائے دہر کی طرف دیدہ دل
سے تاک رہا ہے اور بصد تمنائے زبان حالی سے یہہ پکارتا ہے

آرزو دارم کہ خاکِ آن قدم ٭ طوطیائی چشم سازم دمبدم ٭

مبارک ہے وہ زندگی جو تحصیل علم مین صرف ہوئے! خوش بیانی اور علم
سے قدرتی رشتہ ہی - کسی مصنف نے ٹہیک کہا ہے فصاحت کو غذائے جان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور وہ علم ہی۔ جب اشیاء دنیوی کا علم ہی نہین ہے تو خیال ہی کیا ہوگا
جب خیال نہین ہی تو کوری باتون سے کہانتک کام نکلیگا۔ سقراط کا
قول ہی کہ کسی شئے پر بحث کرنیکے لئے اوس سے کماحقہ واقفیت رکھنا لازمی
ہی یہ نہین کہ گھر سے نکلے تک نہین واعظ بنگئے۔ ابجد خوانی تمام نہین ہوئی
لکچر دینے لگے۔ جمعہ جمعہ آٹھہ دن کی پیدائش ہے چاند گھٹا سنیاسی
لباس مین ایدیش کا خون کرنے لگے جب تک تجربہ نہو۔ عقل ناقص ہو
لکچر دینا یعنی چہ ۔ بلبل شیراز کا قول ہی ؎ تا بدکان خانہ در گردی
ہرگز اے خام آدمی نشوی ٭ پس سپیکر کے لئے واجب ہی کہ علمی سرمایہ
خوب کثرت سے جمع کرے ورنہ وہ اپنی مقصد براری مین کامیاب نہوگا
اشیاء خارجی کی کوایف سے آگاہی حاصل کرنا علم عالم کہلاتا ہے جب تک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسمین دسترس ہنو ممکن ہنین کہ باطنی تغیرات قیاس ہین آئین۔ دنیا کی
چیزون کو باریک بینی سے مطالعہ کرنے اور طبایع انسانی کے رجحان کو
پہچاننے سے سپیکر اس قابل ہوجاتا ہے کہ رائے ثاقب قایم کرسکے اگر ہمین کسی چیز
کی اصلی حالت ہی معلوم ہنین تو اوسکی علت غائی کیا خاک سمجھینگے۔ چہ جائے
کہ اوسکے جذبات کو محکوم یا مشتعل کرنا ہمارا مقصد ہو۔ ایک فلاسفر کا
قول ہی کہ سپیکر کو انسانی زندگی کے عوارضات اور لواحقات
سے واقف ہونا نہایت مناسب ہی۔

محنت

عجب چیز ہے۔ جسکے ہاتھ لگے بیڑا پار ہوگیا۔ ترقی کے لئے معراج آرام
و آسایش کا مجرب نسخہ۔ مال و متاع کی بنیاد۔ غرض جو کہو سو تہوڑا۔ اسکی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عنایتون کی چاردانگ عالم مین دہوم ہی جس قوم نے اسکی ہدایت کو مانا
فخر جہان ہوگئی - جس ملک مین اسنے قدم رنجہ فرمایا مشہور ہوگیا
انڈیا کبہی اسیکے فیضان صحبت سے نامور تہی یونان نے اسیکی آہنین
پہنی ہوئی ہین مصر تک اسکے فیض سے محروم نرہا - اب تیرے انگلینڈ
فرانس - جرمنی اور امریکہ والون کا ستارہ چمک رہا ہی - کوئی
صنعت ہو - فن ہو - پتہ لگائے تو اوسکی بنیاد محنت پر ہی پائیگا - تقریر کی
طاقت بہی اسکے دست شفقت کی محتاج ہی - لیڈر - واعظ یا تقار بننا منہ کا
نوالا نہین ہے یہہ بہی نہین کہ دو چار سال کی محنت یا مطالعہ سے یقین کر بیٹہے
کہ ہم گویا ہوگئے اسکے لئے لگاتار محنت شرط ہی جو قریباً عادت مین شامل ہوگئی
ہو - اور اگر سمجہا جائے تو محنت طبع انسانی کا ایک خاصہ یا اصول ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاید بعض حضرات اس سے انکار کرین اونکی خوش فہمی کو ہمارا یہین سے سلام ہے۔ محنت سچ پوچھیے تو زندگی کا دوسرا نام ہی۔ کاہل بہلا کیا خدا اوٹھائیگا سکتا جیا بُرے احوال! کاہلی سے بڑہکر بہبودی امد بہتری کا اور کوئی دشمن نہین ہی۔ اس موقع پر ہم اپنے نوجوان دوستون کی خدمت مین چند مفید مشورے عرض کرتے ہین۔ -

۱۔ خواہ کسی غرض سے ہو مطالعہ مقدم چیز ہے۔ اگر ہم چندے اسکی خو ڈالین تو یہ ہمیشہ کے لئے خدمت مین حاضر رہیگا۔ -

۲۔ فطرت مین تفاوت بننے سے نہین ہو سکتی۔ اگر اسپر ہی ہم چلنا چاہین تو ہماری اپنی حماقت ہے۔ -

۳۔ کمال ہمیشہ مد نظر رہے ع کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ممکن ہی کہ بہت سی باتون مین ہم ادہورے رہجائین۔ مگر اس سفر مین
جتنی منزلین طے ہون اوتنی ہی غنیمت ہین۔

۴۔ بہتری کی آرزو ہو تو موجودہ لیاقت کو نظر تحقیر سے دیکہو جب
کسی نے یہہ سمجہا کہ "ہمچو من دیگرے نیست" بس ترقی تمام شد۔ طلباء
علم کو مناسب ہے کہ "پیر شو بیاموز" کو اپنا دستور العمل قرار دین۔ بعض
حضرات کا قول ہی کہ سب باتون کے لئے کافی وقت نہین ملتا۔ اسپر
کونسٹین صاحب فرماتے ہین "قلت وقت کا باعث ہمارے سوا اور کون ہے؟
مطالعہ مین ہمارا وقت خرچ ہی کہان ہوتا ہی۔ کچہہ وقت احباب سے
خالی خولی ملاقات کرنے اور خوش گپیون مین ضایع ہو گیا۔ باقی بچا سو آوارہ
گردی اور میلون تماشون کی نذر ہو گیا۔ یہی سب گہنٹے اگر وقف مطالعہ ہوتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو ہماری عمر کافی و وافی تھی۔ تحصیل و تکمیل علم کے لئے تو ہمارے دن ہی
بہت تھے۔ راتون کا تو ذکر ہی در کنار"

طالبعلم جس طرز معاشرت یا طریق زندگی کے لئے تیار ہو رہا ہو اوسکے اعتبار
سے مختلف مضامین مین اوسے سعی کرنا درکار ہے مثلاً جسے پیشۂ
وکالت مرغوب ہے اوسے اول ہی سے قوانین مختلف اور
معاملہ فہمی مین ملکہ پیدا کرنا چاہیئے جسے واعظ کی متبرک زندگی کشش
کرتی ہے اوسے علم الادیان پر عبور کرنا لازمی ہے۔ مدبران ملک و
آراکین سلطنت کو اپنے ملک کی رسم و رواج۔ قومی قوانین اور تواریخ
مین ید طولی ہو تو عین انسب ہے۔ مگر چند ایسے علوم بھی ہین جو قریب قریب
سب قسم کے بولنے والون کو حاصل کرنا بہ ضرور ہین۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زباندانی

تقریر کا مضمون کچھہ ہی کیون نہو جب تک الفاظ موزون نہونگے بے لطفی اور بے نمکی رہیگی - اسلئے ہر ایک سپیکر کو چاہیے کہ ایسی تصانیف کا مطالعہ کیا کرے کہ پاکیزگی - لطافت اور متانت وغیرہ کے لحاظ سے مقبول اور مستند ہون - عمدہ عمدہ فقرے ہمیشہ ازبر کر لینا چاہیئن - کثرت مطالعہ سے ہمارا سامعہ زبان کی لطافت کو شناخت کرنے لگتا ہے - تقار کے لئے حکماء مطالعہ نظم کی ہدایت کرتے ہین - وجہہ یہ کہ نظم کو فصاحت سے ایک قسم کا لگاؤ ہے - ایک اور فاضل کہتے ہین کہ شعر شاعری کے چرچے سے تقار کو بہت فائدہ پہونچتا ہی - پر زور اور موثر تقریر کرنیکے لئے اس قسم کا مطالعہ ازبس واجب ہی - خود سپیکر کے لئے شوق سخن تفریح کا باعث ہوتا ہی نظم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ذریعہ سے الفاظ کی موزونیت اور ہم آہنگی معلوم ہوجاتی ہے اور چونکہ ہم آہنگی قوانین قدرت سے ہے اسلئے وہ ہر فرد بشر کو مرغوب و پسند ہے کسی ایسے ہی سحر گفتار کی شان مین کہا گیا ہے ؎ تم جو گویا ہوئے تو پہول جہڑے + غنچہ سے منھ مین رنگ لائی بات + ایسے رنگین بیان نازک خیال عالی دماغ کے قربان جائیے ! الفاظ ہین کہ قند و شکر۔ استعارات کی ملاحت سبحان اللہ۔ بات بات مین لطف ہے۔ اب اگر کوئی ایسا سپیکر دعوی تالیف رکہتا ہو تو ناظرین خود غور فرمائین کہ بجا ہے یا بیجا۔ ایک ایسے ہی بزرگوار کا دعوی ایک شعر کا مضمون ہوا ہے اور بالکل ٹہیک ہے ؎ نازک کلامیان میری

توڑین عدو کا دل + مین وہ بلا ہون شیشہ سے پتہر کو توڑ دون +

ہمارا یہہ مدعا ہرگز نہین کہ ہر بات مین شاعرون کی تقلید کیجائے مبالغہ اور غلو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پرہیز اور زبان کی بے لگامی سے گریز لازمی ہی۔ کتب مستند کی سیر کیجئے لیکن
دیگرنے خوب سمجہکر کرنا چاہیئے۔ یہہ نہین کہ کاتا اور لے اوڑین۔ اڑہائی لفظ
آگئے اور بڑا اودھے۔ جب تک انسان تہوڑا بہت قادر الکلام نہو۔
جب تک الفاظ کا ذخیرہ ناکافی ہو تب تک پبلک کے سامنے زبان کہولنا
خطرناک ہے گو کہ اس قسم کی کتابین جنسے تقریر کو پوری پوری مدد پہونچے
کمیاب ہین لیکن عام تصنیفات سے بہی اگر کلی نہین تو جزوی مطالب تو
حل ہو سکتے ہین۔

منطق

اس علم کا موضوع فکر انسانی ہی۔ اسکی پیروی بہی اس لئے ضروری ہے
کہ فکر مین خطا واقع نہو۔ چونکہ سپیکر کا کام اظہار فکر ہے اسلئے اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

علم کی تحصیل بہی اوسکے لئے لازمات سے ہی - خیال کیا گیا ہی کہ بعض آدمی
جبلی منطقی ہوتے ہین - مگر پہر بہی اس عطیہ ایزدی کی تکمیل انسب ہی - ناظر کو
چاہیئے کہ اسکے اصول و قواعد کو خوب سمجہہ لے تاکہ اونکے استعمال مین ہر وقت
دلیر ہے - اوسے معلوم ہونا چاہیئے کہ حد و تعریف سے کیا مراد ہی - دلیل
و حجت کسے کہتے ہین - بحث قضایا مین کن باتون کا لحاظ ہونا شرط ہی -
ایک کامل اوستاد کی شاگردی کئے بغیر اس علم مین ترقی نہین ہو سکتی -
اخلاقی - مذہبی اور علمی مباحثون کو خوب غور سے پڑہنے - مناظرون مین
شامل ہونے خیالات کی بندش اور ثبوت کی کمزوری یا معقولیت کو
سوچنے سے بہی مشق ہو جاتی ہے - اوستاد کے سامنے بحث کرنا بہی نافع
ہے - کوئی بحث ختم ہونا چاہیئے - تاوقتیکہ قضایا کی صورت اختیار کرکے طے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جاوے - اور بحث مین نفس مضمون کے ہر پہلو کو ٹٹولنا لازم ہے -
الفاظ کا زیادہ تر خیال ہونا چاہیئے - کیونکہ ایسا کرنے مین مطلب فوت
ہو جاتا ہے - ہمنے اکثر دیکھا ہے کہ مباحثون مین فریقین نفس مضمون کو
چھوڑکر لفظی بحث پر آجاتے ہین - اس ملک مین بنارس کے پنڈت اس
بے اعتدالی مین مشہور ہین - اوّل تو یہہ لوگ مضامین پر بحث نہین کرتے
سبہاؤن مین کسی خاص علم کے مسائل کی نکتہ چینیون مین یہانتک نوبتین
لیتے ہین کہ جوتیون اور پتھرون کی پالی کا مزا آجاتا ہے - اگر اتفاق سے کہین
مباحثہ کی ٹھیر گئی تو وہ تین باتون مین ہی دیا کرن مین جا گھستے ہین یہہ بڑا
عیب ہے اور اس سے ہمیشہ بچتے رہنا چاہیئے - علم منطق پر عمل کرنے اور اوسکی
نتائج پہونچانے کی ایک اور آسان تدبیر ہے - وہ یہہ کہ چند شائقین ملکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک کلب قایم کرلین جہان آٹھوین دن کسی مضمون متعینہ پہ بحث ہوا کرے
ہم اپنے تجربے سے بیان کرتے ہین کہ اس ترکیب سے بہت جلد بولنے
اور بحث کرنیکا مادہ حاصل ہوتا ہے۔ کلب کے نظم و ترتیب کے قاعدے
ہم آگے چلکر بیان کرینگے۔

مسٹر گلیڈسٹون صاحب

یہہ بزرگوار آجکل دنیا مین اوّل درجہ کے نقاّ ہین۔ جب اونسے
اونکا ذاتی تجربہ دریافت کیا گیا تو اونہون نے فرمایا کہ ہماری رائے
مین تقریر کے لئے دو باتین شرط ہین۔ اوّل یہہ کہ تعلیم عمدہ ہو
اس سے دل کو ایک طرح کی قدرت حاصل ہوتی ہے۔ دوسرے غور و دقیقہ رسی
غور و فکر خود بخود الفاظ کا لباس پہنکر عمدہ تعلیم کے فقرات کی مدد سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک تقریر کا مضمون ہو جائیگی۔

تحریری مضامین

سپیکر کو اتفاقیہ بھی دا غلطی ہو یا ضروریات سے
ہے اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ سے غلط اور بیہودہ الفاظ
بولنے کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ ہر قسم کی تحریرات مفید ہیں۔ اگر عروض کا
شوق ہو تو کبھی کبھی اشعار موزون کرنا بھی معیوب نہیں مگر باقاعدہ
اور متواتر لکھنے سے مطلب نکلتا ہے۔ یہ نہیں کہ آج لکھنے بیٹھے تو پھر
سال بھر پیچھے قلم اوٹھایا۔ ایک عمدہ طریق جو ہر قسم کی انشا میں ملحوظ
رہنا چاہیئے یہ ہے کہ جب ہم کسی مضمون پر لکھنے بیٹھیں تو یہ تلاش
نہ کریں کہ اور لوگون نے اوسی مضمون پر کس طرح خامہ فرسائی کی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمین خود اپنے خیالات کو یکجا اور فراہم کرکے مضمون کا نقشہ باندھ کر لکھنا
چاہیئے - بعدہ اور لوگون کے مضامین سے مقابلہ کر سکتے ہین - اکثر
حکماء تحریری مضامین مین مشق بہم پہونچانے پر زور دیتے ہین - واقعی مین
قلم ایک بڑا معلم اور ہادی ہے ایک اور امر بھی قابل ذکر ہے وہ یہ
تقریر کے لئے تو تحریر از بس ضروری ہے - تحریر کے لئے مشق تقریر
کی حاجت نہین ہے - بڑے بڑے منشی دیکھنے مین آئے ہین -
منہہ سے بات نہین نکلتی - اسکی وجہ یہ ہے کہ منشی لوگون کے دل سست
ہوتے ہین اور پبلک کے سامنے کھڑے ہوتے ہی اونکے اعصاب
قلبی کو یکایک ایسی تیز حرکت پہونچتی ہے کہ بیچارے بالکل مخبوط الحواس
ہو کر یا تو کچھہ کا کچھہ بول اوٹھتے ہین یا دم بخود ہو کر بیٹھہ جاتے ہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمنے بچشم خود بڑے بڑے جادونگار اور اعجاز رقم منشیون کو دیکھا ہی
کہ جب لوگون نے اونکی تحریرات سے ششدر ہوکر عمدہ تقریر کی امید
پر کچھہ سمع نوازی کی درخواست کی - بیچارے یہانتک ژولیدہ بیان
ثابت ہوئے کہ اونکی تحریرات پر شبہہ ہونے لگا -

قادر الکلامی

اگر یہ طاقت حاصل نہین تو کچھہ بھی نہین - خیالات دلمین بھرے ہوئے
ہین - مگر الفاظ کی قلت ہے - نتیجہ سوا اسکے اور کچھہ نہین کہ
سپیکر کو بڑی بھاری ندامت حاصل ہوگی - جب تک الفاظ کی مختلف
بندشین - رنگارنگ کے فقرے - ایک مضمون کو نئے نئے طور پر
ادا کرنے کے طریقے خوب یاد نہون تب تک سپیکر کو نہتا ہی سمجھنا چاہئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قادر الکلام واعظون کی شان مین یہ شعر کہا گیا ہے ؎

طایر دل کے لئے اے واعظو صیاد ہو۔ خوب پہندے ہین تمہارے رشتۂ تقریر مین

سپیکر کو اس بات کا گھمنڈ ہونا چاہئے کہ وہ اپنے خیالات کو

گوناگون پیرایون اور نرالے لباسون مین ظاہر کرسکتا ہے بقول کسے ؎

لگا رہا ہون مضامین تازہ کے انبار۔ خبر کرو مرے خرمن کے خوشہ چینون کو

قادر الکلام ہونے کے لئے بڑی مشق درکار ہے۔ جسقدر محنت کیجائیگی

اوسیقدر زبان پر قدرت حاصل ہوگی - اسکے لئے بڑے بڑے

تجربہ کارون نے قاعدے تجویز کئے ہین - اونمین سے کئی ایک ہم

نذر ناظرین کرتے ہین

ا - لغات کی سیر کرتے رہنا چاہیے۔ ولیم پیٹ صاحب اپنی زبان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مین سب سے بڑی ڈکشنری پر دو دفعہ عبور کیئے تہے اور اونکی قانون الکلامی

اونکی قوم مین آجتک مشہور ہے

۲ - ایک اور بزرگوار اپنی کتاب مین لکہتے ہین کہ نوجوان سپیکر کو چاہیے

کہ کوئی سی عمدہ اور مستند کتاب اوٹہالے - اوسمین سے چند الفاظ یا فقرات

انتخاب کر کے اپنی پسند سے اونہین اولٹ پلٹ کر دیکہے مثلاً فرض کرو

کہ ایک فقرہ یہ ہے : - "زید مر گیا" - اسے ہم یون بہی کہہ سکتے ہین

زید چل بسا - زید فوت ہوگیا - زید راہی ملک بقا ہوا - زید روانہ عالم

جاودانی ہوا - زید کا انتقال ہوگیا - زید جامہ ہستی کو چہوڑ کر گیا -

زید جہان سے اوٹہ گیا وغیرہ وغیرہ - ایک اور فقرہ ہے - "جب تک ہم

اسطرف مایل نہونگے" - اسکے بجاے ہم کہہ سکتے ہین - جب تک ادہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رغبت نکرینگے جب تک ہمارا میلان طبع اسطرف نہوگا - جب تک ہمارا
رجحان اس سمت نہوگا - جب تک ہم ادہر نہ جہکینگے - جب تک ہم شنید رہنگے
جب تک پہلو تہی کرینگے - جب تک احتراز یا گریز رہیگا وغیرہم - بادی النظر
مین یہ قاعدہ ایک بازیچہ طفلان معلوم ہوگا - مگر اسکا نتیجہ بہت عمدہ اور
نافع ہوتا ہے -

۳ - ایک اور قاعدہ بہی ہے یعنی یہ کہ کسی کتاب مین سے کچہہ پڑہین
بعد مین اوسے بند کرکے مصنف کے نفس مضمون کو اپنے لفظون مین
ظاہر کرنے کی کوشش کرین - جب اسمین کچہہ ربط ہو جاوے تو فصل
کی فصل یا باب کے باب پڑہ جائین اور دوہرائین - اسمین کامیاب
ہوکر کسی اور مضمون مین سے یادداشت کے لئے چند نوٹ دیکہکر تقریر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنیکے لئے کوشش کرین -

۴۴ - ایک اور طریق ہی - وہ یہ ہے کہ کسی مستند شاعر کی نظم کو لیکر ذرا اونچے آواز سے شعر پڑہین اور اوسکے مطلب کو نثر مین ضروری الفاظ زیادہ کرکے بیان کرین - اس طرح سے بھی قوت بیانیہ کو ترقی ہوتی ہی -

اسمین شک نہین کہ ان حالتون مین سامعین موجود نہین ہوتے مگر اسکا کچھہ مضائقہ نہین - یہ فرض کرلینا چاہیئے کہ ہم ایک مجمع کے سامنے کچھہ بیان کررہے ہین - ایک بات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیئے ہمارے الفاظ کا ذخیرہ کچھہ کام نہ دیگا اگر ہمین حیدا گانہ الفاظ کی تاثیر اور قدرت کا علم نہوگا - نری لفاظی بکواس سے موسوم ہوجاتی ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمین یہ خیال رہنا چاہیئے کہ کون سا لفظ کس شکل مین اور کس موقع پر

موزون ہی - محاسبین نے حساب لگایا ہے کہ زبان انگریزی مین

بڑہیا سے بڑہیا سپیکر کو دس ہزار لفظون پر قدرت ہے شکسپیر

جس سے بڑہکر جادو نگار شاعر کوئی نہین سمجہا گیا پندرہ ہزار لفظون کے

سرمایہ کا مالک تہا - اردو زبان مین اس قسم کا حساب لکہنا مشکل ہے

اول تو کوئی مکمل لغت ہی موجود نہین دوسرے قدم قدم پر زبان بدلتی

ہے - ہان اتنا کہا جاسکتا ہی کہ سپیکر کو سب مصدر اور اونکے

مشتقات ازبر ہون - رہا اسمائے مختلف جسقدر کثرت سے

یاد ہوسکین بہتر ہے -

پبلک اور پرائیوٹ مین تقریر کرنے مین سپیکر کو دقتین ضرور پیش آتی ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بارہا جی چاہتا ہے کہ رک جائین - مگر ہمت کو ہاتھہ سے ندینا چاہئیے

ہر کاریکہ ہمت بستہ گردد　　اگر خارے بود گلدستہ گردد

اگر بڑے بڑے تقارون کی سوانح عمری دیکھی جاوین تو معلوم ہو کہ
شروع شروع مین اونہین ایک لفظ کہنا نہ آتا تھا لیکن اونہون نے
استقلال اور ہمت کو نچھوڑا اور آخرکار جو لوگ اونپر قہقہے مارتے تھے اونہین
کے دلون پر حکومت کی - عصبی مزاج بھی ایک بڑا بھاری سد راہ ہے -
اسکا علاج سواے اسکے اور کچھہ نہین کہ رفتہ رفتہ اسکے پھندسے نجات
حاصل کیجاوے - ایک اور بڑی دقت پیش آیا کرتی ہی وہ یہ ہے کہ جب
نوجوان سپیکر بولنا شروع کرتے ہین تو بعض اوقات کسی فقرہ کے
بیچ مین اونہین معلوم ہوتا ہے کہ اونکے بیان مین قواعد صرف و نحو کی غلطی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسکے دو علاج ہین اول تو یہ کہ اوس فقرہ کو بغرض اصلاح از سر نو شروع کیا جائے - دوسرے یہ کہ بلا خطر صرف و نحو کو کچلتے ہوئے بڑہے چلے جانا چاہئے - موخر الذکر طریق انسب ہے، کیونکہ سامعین کی توجہ ایک پُر جوش تقریر مین صرف و نحو پر نہین ہوتی اور ہچکنے سے اولٹا اثر پیدا آتا ہی -

دل ہی دل مین گفتگو کرنا

بلا آواز نکالے چپ چاپ اپنے آپ سے باتین کرنا اور وہ بھی کسی معینہ مضمون پر سپیکر کے لئے کم مفید نہین - تقار کو اس عمل سے بیان مین قدرت حاصل ہوتی ہے اور مذکورہ بالا دقتون سے بچنے کا یہ ایک سہل لٹکا ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قوت حافظہ

قوت حافظہ کی برابر چند ہی ایسی چیزین ہین جو سپیکر کے لئے ضروری ہون گو کہ بلا توقف اور بے تحاشا تقریر کرنا ایک خوبی ہے تاہم ایسی تقریرین بہی اپنی تقریر کے لب لباب اور ڈہانچہ کو یاد رکہنا ہوتا ہے اس قوت کی تحصیل کہانتک ہوسکتی ہے؟ اسکا جواب یہ ہے کہ اسکی کوئی حد نہین - سائرس بادشاہ کو اپنی فوج کے ہر ایک سپاہی کا نام یاد تہا - شاہ بوناپارٹ ایک وقت مین درجن بہر محررون کو جدا جدا مضامین کے خطوط لکہوایا کرتا تہا - مشہور ہے کہ دربار اکبری مین فیضی بلا کا حافظ تہا - ایکدفعہ سن لینے مین بڑے بڑے قصائد اور غزلیات اوسے ازبر ہوجاتی تہین - نابینا لوگون کے حافظے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غضب کے ہوتے ہین - سردار چند اسنگهه نابینا پنجاب یونیورسٹی
مین وکالت کی تعلیم پاتے تہے - مولف نے اپنی آنکهون سے دیکها ہے
کہ مسٹر پارکر صاحب کا لکچر جسے جلدی مین دیگر طالب العلم لکہہ نہین سکتے
تہے سردار صاحب کے نوک زبان ہوجاتا تہا - اس تمثیل سے ہمین ایک
بڑی بات معلوم ہوتی ہے وہ یہ کہ حافظہ کی ترقی کے لیے خیالات
کا فراہم ہونا - توجہ کا یکسو رہنا اور دل کا وساوس سے پاک ہونا ضروریات
ہین - عموماً لوگون کے حافظے نکمے اور ناقص نظر آتے ہین جیسے دیکہو
سہو و نسیان کا شاکی ہے - ڈاکٹر لوگون اور اطبا یونان نے
اسکے بہت سے معالجے تجویز کئے ہین - مولف نے معجون روح کو بہت مفید
پایا ہے - مگر سب سے عمدہ ترکیب یہی ہے کہ رفتہ رفتہ بتدریج حفظ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنے کی خو ڈالین اور خیالات کو ہمیشہ قابو مین رکھین - بہت سے
لوگ کسی چیز کو اونچی آواز مین بار بار دوہرانے سے یاد کرتے ہین -
اسطرح جو کچھہ انکی زبان سے نکلتا ہے سامعہ کے ذریعہ سے فوراً
دماغ مین پہونچکر حافظہ مین نقش ہوجاتا ہے - یہ طریقہ عمدہ ہی لیکن
ایسا کرنے سے ذہانت کم ہوجاتی ہے اور باریک فہمی مین نقص عاید ہوجاتا
ہے اکثر طالبعلم دل ہی دل مین کسی مضمون کو دوہراکر یاد کرتے ہین -
یہ طریقہ بھی اچھا - اسمین یہ خرابی ہے کہ اگر آس پاس ذرا بھی شور
ہو تو کچھہ یاد نہین ہوسکتا - ایک ایسا شخص بھی دیکھنے مین آیا ہے
کہ ٹھٹیرون کی ٹھک ٹھک مین بلا آواز نکالے یاد کرلیتا تھا مگر یہ عادت
کی بات ہے - عام قاعدہ نہین ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حفظ کرنا

کسی تقریر کو زبانی یاد رکھنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ اوسکے کئی ایک حصے کر لئے جائیں اور ہر ایک حصہ کو الگ یاد کر لینا چاہئیے - یاد کرنے کے لئے سب سے عمدہ وقت شب کو سونے سے قبل ہے بشرطیکہ شام کے کھانے سے معدہ زیر بار نہو - صبح بیدار ہوتے ہی حافظہ کو اوسکی امانت کا حساب سمجھہ لینا چاہئیے - بعض اوقات حافظہ کا قصور بہت زیان کار ہوتا ہی - کوئی وکیل اپنے مقدمہ کے لئے گھر سے خوب تیار ہو کر آیا ہو - عدالت مین حافظہ جواب دیجاے - لوگ بجاے اسکے کہ اصلیت کو سمجھیں یہ نتیجہ پیدا کرینگے کہ اسکا دعوے بلا دلیل اور ناقابل السماعت ہے - یہی کیفیت سپیکر کی ہے پبلک کے سامنے ذرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حافظہ نے طوطا چشمی کی۔ ہاتھون کے طوطے اوڑ گئے۔ یار لوگون نے یہ سمجھا کہ "دروغ گورا حافظہ نباشد"۔ خیر اب ہم اس باب کو ایک اوستاد کے قول پر ختم کرتے ہین۔

سسرو کا قول

چاہیئے کہ "منطقیون کی تیزی۔ فلسفیون کی دانائی۔ شاعرون کی زبان۔ مقننون کا حافظہ اور عمدہ ایکٹرون کی فصاحت اور اشارے سپیکر کی ذات مین کوٹ کوٹ کر بھرے ہون"۔

ایکاش ہمین اس دنیا مین ایسے فصحا نظر آئین! - دل و جان سے تصدق ہو جائین - لوگ پانو دہو دہو کر پئین! -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چوتھا باب

ترتیب و طرز تقریر

۹/ عاقبت
ضروریات بدنی۔ طریق معاشرت اور فکر معاد کے اعتبار سے انسان کو اپنی زندگی میں مختلف موقعوں پر فصاحت کی ضرورت ہی۔ اس سے پیشتر کہ ہم تقریر کی ترتیب وغیرہ کا مفصل طور پر ذکر کریں۔ ناظرین کو یہ بتانا بھی ضرور ہے کہ کہاں کہاں اور کس کس قسم کی بات چیت کی ضرورت لاحق ہوا کرتی ہی۔

معابد

عبادت خانوں میں انسان کی روحانی ترقی اور باطنی پاکیزگی کی غرض سے جو تقریر ہوتی ہی اوسے ہماری زبان میں وعظ یا اپدیش کہتے ہیں۔ تقریر عام میں اور اسمیں بہت فرق ہی۔ مدبرین اور مصلحان قوم کو نت نئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مضامین ہاتھہ لگتے ہین۔ ساتھہ کے ساتھہ دلایل جدید بھی خیال مین آجاتے

ہین۔ واعظ کو ہمیشہ ایک ہی مضمون پر گفتگو کرنی پڑتی ہی اور قریب

قریب سامعین بھی کبھی نہین بدلتے۔ ہر وقت یہی خدشہ لگا رہتا ہے

مبادا حاضرین کی طبیعت مکدر ہو جائے۔ اونہین تکان معلوم ہو اور بار

بار کے اعادہ سے اوکتا جائین۔ اسلئے واعظون کے لئے عین ضروری ہے

کہ اونکے بیانات از بس سنجیدہ ہون اور قلبی شوق سے بالکل پر۔ جملہ

فقرات کا نشانہ نفس مضمون ہو۔ کھچڑی نہو۔ دلایل خواہ کثیر ہون مگر مضمون

ایک ہو۔ اسیکو مغز تقریر بولتے ہین۔ یہہ مغز تقریر جسقدر مشخص ہوا اسیقدر

موثر ہوگا مگر جسقدر پسپر کہا جا سکے وہ ایک ہی موقع پر کہہ ڈالنا ٹھیک نہین ہے

ہان یہہ ضرور ہی کہ جتنا کہا جاوے بحسب الفاظ مین کہا جائے۔ چونکہ واعظ کا مقصد ترغیب سے

پیرو ورت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتا ہی اسلئے اوسکے الفاظ مین کشش - اوسکی دلائل مین معقولیت اور
اوسکے مزاج مین بڑے درجہ کا تقوی موجود ہونا لازمی ہی - وعظ مین
اس بات کا بہت خیال رہے کہ بہت طویل نہو جائے ورنہ سامعین دق
ہو کر نفور ہونے لگین گے -

عدالت

عدالتون مین وکلا کو اپنے معاملات طے کرنیکے لئے جس تقریر کی ضرورت
ہوتی ہی اوسے اونکے پیشہ کے اعتبار سے وکالت کے نام سے نامزد
کرتے ہین - مذہبی وعظ اور مباحثات سے وہ فصاحت جسکے وکیل لوگ
محتاج ہین بالکل نرالی ہی - وکیل کی گفتگو بالکل صاف سلیس اور عام
فہم ہونی چاہیئے یا یون کہو کہ عدالت کے سامنے جو تقریر ہو اوسکی ترتیب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

روزمرہ کی بات چیت سے براے نام ہی ٹہ بکر ہو - ایسے موقعون پر فارسی
یا عربی کی ٹانگ توڑنا اور فصاحت چھانٹنا محض بیحرمتی ہی - وکیل کا
کام تو فقط یہہ ہوتا ہے کہ اپنی دلایل سے جوری یا ثالثون یا اسیسرون کو
اپنی طرف مایل کرلے اور جج کو اپنی صداقت کا یقین دلاوے - یہہ
بات لفاظی اور لغات ادق سے کبہی حاصل نہین ہوسکتی - اسیواسطے کہا گیا
ہے کہ وکیل یا مختار کو ایسی گفتگو کرنا چاہیئے جو اوسکے سامعین مین سے
جاہل سے جاہل آدمی کے بہی سمجھہ مین آجاوے - جو کچھہ کہا جاے
نہایت سہولت اور خندان پیشانی سے بیان ہو - ہر بات سے ظاہر ہو کہ
ہمین اپنے موکلین کے مقدمہ پر پورا وثوق ہے -
جب وکیل کی تقریر کا خطاب کسی جج کیطرف ہو تو بازاری گفتگو نہونا چاہیئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ اس صورت مین سامعین خاطر خواہ اہل خرد اور تعلیم یافتہ ہوتے
ہین یہان اگر حضرات وکلاء اپنی ساری فصاحت ختم کر دین تو کچھ عیب
نہین - یہان بات بات مدلّل ہو - لفظ لفظ مین منطق بھرا ہوا ہو ساری
تقریر پر مضمون نظر آئے - ہمارا یہ مطلب نہین ہے کہ ابتدائی عدالتون
مین فصاحت قابل اعتراض ہی نہین یہ تو ایسا نادر جوہر ہے کہ اسکا تیر
کبھی خطا ہی نہین کرتا - مگر موقع اور وقت بھی دیکھہ لینا واجب ہے ۵
مجال سخن تا نہ بینی زپیش   بہ بیہودہ گفتن مبر قدر خویش
خواہ جج کے سامنے بیشی ہو خواہ ہائی کورٹ کے سامنے حاضر ہوتا ہو -
سب سے ضروری بات وکیل کے لئے یہ ہی کہ انتا سے فیصلہ مین وکیل اپنے
آپکو اپنے موکل کا لباس سمجھے اور اسیقدر گرمجوشی اور صداقت سے بولے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گویا خود اوسیکا مقدمہ دایر ہے - اس سے عدالت پر بڑا اسبھاری اثر ہوتا ہے -

کونسلین

ہماری زبان مین ان مجلسون کو منتیران سلطنت یا راج سبھا کہتے ہین بکرماجیت اور بھوج کیوقت مین ان سبھاؤن کے ذریعہ ملک کے نظم و نسق کی سب باتین فیصل ہوتی تہین شاہ اکبر کے عہد مین اس قسم کے نو منتیر تھے اور اوس مجمعے کو نورتن کے نام سے پکارتے تھے - منوسمرتی مین ان سبھاؤنکی مفصل کیفیت مندرج ہے - انگلینڈ مین بجاے کونسلون کے دو بڑے گروہ ہین جنہین بیت الامرا اور بیت العوام کہتے ہین - خواہ کسی شکل مین ہون انمین ہر قسم کے قوانین وضع ہوکر نفاذ پذیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوتے ہین - وضع قوانین مین مباحثے ہوتے ہین اور تمام ممبرون کو تقریر سے کام لینا پڑتا ہے ان تقریرون مین گو فصاحت کی بڑی بھاری ضرورت ہے مگر نمود و نمایش کے الفاظ کی بھرتی ناواجب ہے - انمین رفاہِ عام اور آسایش خلق کے اصول کا لحاظ ازبس ضروری ہے اسے کبھی ہاتھہ سے نہ دینا چاہیئے - ذاتی خصومتون - مذہبی تعصبات کو بالائے طاق رکھکر منصفانہ گفتگو کرنا پرلے درجہ کی شرافت اور انسانیت ہے اور ہر ایک ملک کے واضعین کو اسے دستور العمل ٹھیرانا مصلحت ہے

پبلک

اس ذیل مین وہ تقریرین شمار ہوتی ہین جو عوام الناس کے سامنے ریفارمرون - مدبرون یا اور لوگون کی طرف سے معرض بیان مین آئین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رسم و رواج کے تغیر و تبدل پر گفتگو کرنا - ملکی معاملات مین اصلاح کے لئے

جمہور کو آمادہ کرنا وغیرہ سب اس زمرہ مین شامل ہین - اسکا مفصل ذکر

آگے آیگا - یہان فقط اتنا بیان کیا جاتا ہی کہ تقار کی زبان عام فہم ہو -

"دانائون کیطرح غور کرو اور عوام کیطرح بولو" ایک ایسا اصول ہے جسکا

ہر وقت دھیان رہے - استعارات سے بیشک لوگ مایل ہوجاتے ہین

مگر زیادہ تر رنگین بیانی سے عوام مین ہنسی ہوتی ہے - ایسی تقریر

مین دلایل کی کمی بھی ہو تو مضایقہ نہین مگر سامعین کے باطنی خیالات

سے ہمیشہ اپیل ہو تاکہ فوراً سب کے سب جمع ہوجائین - عوام کے سامنے

گفتگو کرنے کے لئے ظرافت اور خوش طبعی کا ذخیرہ بہت ضروری ہے

اسکے بغیر رنگ نہین جمتا اور جہان اسکے ذریعہ سے ایکبار ہوا بندھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خواہ بیسرو پاہک دیا جاوے فوراً اثر ہو جاتا ہے -

پرائیوٹ

پرائیوٹ تقریرین وہ ہین جنمین دعوتون - محفل رقص و سرود

احباب کی سیر سپاٹون مین کام پڑتا ہے - اسمین مبالغہ اور خوشامد

کی خوب بھرمار ہوتی ہے مثل ہے "جسکا کھائین اوسکا گائین"

اس قسم کی تقریرون مین تقار کی بڑی شامت آتی ہے - خوشامدانہ

گفتگو اور پُر تکلف بیانات مین سنجیدگی اور صداقت ظاہر کرنا مشکل ہے

ان تقریرون مین زندہ دلی اور رنگینی خوب لطف دکھاتی ہے -

اب ہم یہ فرض کر سکتے کہ ہمارے ناظرین تقریر کے موقعون اور تقار کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طبعی اور غیر طبعی اوصاف سے بخوبی واقف ہین حسب قاعدہ تقریر کے
ترتیب اور اوسکی طرز و طریق کا حال لکھتے ہین۔

ربط

تقریر مین از اول تا آخر ایک ربط ہونا چاہیے۔ غیر مربوط فقرات سے
مطلب مفقود اور تقریر بے سود پائی جاتی ہے۔
ماہرین فن تقریر اس بات مین متفق اللفظ ہین کہ بیان مسلسل ہو۔
مقرر کا مدعا اور مقصد ایک مرکز ہوتا ہے۔ چاہیے کہ جملہ دلائل (بولنے والا)
اور جمیع فقرات اسیکے ارد گرد چکر کہائین۔ مضمون مین بہرتی نہو۔ کیونکہ عمدہ
تقریر کی خوبی اسی مین ہے کہ وہ اسقدر مرصع ہو کہ ایک لفظ تک کے حذف
ہوجانے سے بے لطف ہوجائے۔ بعض حضرات اس قسم کی تقریر کرتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہوئے سنے گئی ہین کہ معاذ اللہ!

نہ تال کی نہ سم کی نہ سُر کی   حویلی علی نقی خان بہادر کی

گفتگو ہے تو بے ٹھکانہ - دلایل ہین تو بے تکے - نفس مضمون خدا جانے کس چڑیا کا نام ہے دعوے کچھہ - ثبوت کچھہ - لکیر کیا دینے لگے - بھول بھلیان کھیلنے لگے - انہین حضرات نے تو خوش بیانی کو بدنام کر دیا ہے - اس مرض سے ابتدا ہی مین بچنا چاہیئے ورنہ جب ایکدفعہ اسکے گرفتار بلا ہو گئے پھر خیال تک نہین آتا کہ ہمین بے تکا پن کی عادت ہو گئی ہے -

ترتیب

ہر ایک فقرہ کے لئے وجہ معقول شرط ہے - مگر اس سے بھی زیادہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قابل لحاظ یہ بات ہے کہ سب فقرے مناسب موقع پر کہے جایئں۔
اس سے صاف ظاہر ہے کہ تقریر کی ترتیب بالکل غیر پیچیدہ اور صاف
ہو۔ اگر الٹکل پچو تقریر کیجاے تو تقار کو ایک ایسے مسافر سے تشبیہ
دیجا سکتی ہے جو دیار غریب مین مصروف بادیہ پیمائی ہے۔ شب تار
مین بدقت رستہ ٹٹولتا ہے۔ ٹھوکرین کھاکر جہانسے چلتا ہے پھر
وہین آجاتا ہے۔ حسن اتفاق سے شاہراہ پر پہونچ بھی گیا تو پھر
پگ ڈنڈھی کو نا پتا ہوا گمراہ ہوگیا۔ آخر تھک تھکا کر بیٹھ گیا۔ ہے
حسرت پہ اوس مسافر بیکس کے رویئے جو تھک گیا ہو بیٹھکر منزل کے سامنے
غرض بے سروپا تقریر کرنا حد سے برا ہے مرتب اور مشخص بیان ایک سیدھی
سڑک کی مانند ہے جسپر فرلانگ اور میل ستون نصب ہین۔ جسوقت جا ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

معلوم ہو سکتا ہے کہ منزل کتنی دور ہے - اور مسافر بلا خطر اطمینان کے ساتھہ آس پاس کی چیزونکی بہار دیکھتا ہوا چلا جاتا ہے - خدانخواستہ اس مسافر کو شب تار اور راہ ناہموار سے واسطہ پڑے تو ناظرین خود قیاس کر سکتے ہین کیا کیفیت ہو - کسی نے کہا ہی ؎

چال چال وہ کہ فرق نہ رفتار مین آئے + کہہ بات وہ کہ نقص نہ گفتار مین آئے

طرز

طرز گفتگو سامعین اور متکلم کے مرتبے اور گفتگو کی مراد کے موافق ہونا چاہئیے - بناوٹ نام کو نہو - جو سیکہ گہر سے تیار ہو کر آئے ہون اُنہین اثناے تقریر مین ذرا فراموشی ضرور ظاہر کرنا ہوتی ہے ورنہ انکی تیاری کا بہید کہل جائیگا اور سب اثر مٹی ہو جائیگا - زمانہ سلف کے فصحاے اسبات

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا خوب لحاظ رکھتے تھے ہم پہلے کہہ چکے ہین کہ کتابی زبان تقریر مین زیب
نہین دیتی کتابونکی عبارت خوب سوچ بچار کر گھڑی جاتی ہے - کہین مسجع
اور مرجز کا لطف آرہا ہے - کہین عبارت کی ملاحت دلون مین چٹکیان
لیتی ہے - کہین ضلع مین گفتگو ہے - کہین جگت مین بات چیت
برخلاف اسکے تقریر مین بالکل آزادی ہے - کہین صرف و نحو کی ٹھوکر
رسید کردی - کبھی ردیف و قافیہ کو دہیا چلے - کسی فقرہ کو دوہرا دیا
کوئی جملہ معترضہ ہوگیا - کسی ایک خیال کو دوبارہ نئے پیرایہ مین ظاہر کرنا
پڑا تاکہ قند مکرر کا مزا حاصل ہو - ویٹلی صاحب کا قول ہے کہ طرز
گفتگو مین تین باتون کا خیال رکھنا ضروری ہے اول یہ کہ وہ سریع الفہم
ہو - حکیم ارسطو فرماتے ہین کہ جسقدر کوئی تقریر بطی الفہم ہوگی اوسیقدر اوسکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مطلب فوت ہوجائیگا اسکا پورا لحاظ یون رہ سکتا ہے کہ سپیکر اپنے
سامعین کے علم و فضل پر غور کرلے اور اوسیکے موافق بولنا شروع کرے
اگر سامعین عالم نہون تو نہایت توضیح اور تشریح سے گفتگو کرنا ہوگی۔
خیالات کو بار بار دوہرانا ہوگا - دوہرانے مین اسبات کا خیال رہے
کہ پیرائے مختلف ہون - جہان سامعین خواندہ اور شایستہ ہون
وہان تقریر بھی عالمانہ ہونی چاہیئے - یہ لغویت ہے کہ جہلار کے سامنے
فصاحت کی لینے لگے "دو بھینس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی پگرائے"
یا یہ کہ فضلار کے سامنے گنوارو بول چال بگھارنے لگے - اس ملک مین
عوام الناس اُردو بولتے ہین جسمین زیادہ تر ہندی اور فارسی کی آمیزش
ہے سپیکر کو بھی اس واقعہ سے خبردار رہنا لازم ہے - زبان کی سلاست

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایک اور بات سے بھی حاصل ہوتی ہے وہ یہ کہ فقرے چھوٹے چھوٹے ہون - یہ نہین کہ

ع مبتدا یان ہو خبر نکلے نصیر آباد مین !

طرز گفتگو مین دوسری خوبی یہ ہونا چاہیئے کہ وہ پُرجوش ہو - اس جوش مین ہر بات شامل ہے جس سے سامعین کو توجہ ہو - دلائل دلون پر نقش ہو جائین - اور متخیلہ کو تحریک پیدا ہو - تقریر کا پُرجوش ہونا تین باتون پر منحصر ہے وہ یہ ہین - پسند[۱] الفاظ - تعداد[۲] الفاظ - ترتیب[۳] الفاظ یہ تینون باتین علم بیان سے متعلق ہین جسکی بحث اس کتاب کے ضمیمہ مین مندرج ہے - ناظرین کو چاہیئے کہ اوسے بغور ملاحظہ فرمائین - تیسری چیز جو طرز تقریر کے لئے شرط ہے اوسے لطافت کہتے ہین - بہت سی باتین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو کسی تقریر کو پُر جوش کرنے کے لیئے بتلائی گئی ہین وہ لطافت سے
بھی متعلق ہین - جو فقرات کہ عام زبان مین کریہہ اور رکیک ہین اور شان
مضمون کے شایان نہین ہین اونسے پرہیز کُلّی لازم ہے - ممکن ہے کہ
ایسے فقرون سے بعض سامعین کے دلمین جوش پیدا ہو - مگر باقیماندہ
گروہ کو جو نفرت پیدا ہوگی اوس سے اسقدر نقصان ہوگا کہ معدودے چند
آدمیون کا جوش اوسکی تلافی نکرسکیگا - پس جہان تہوڑے سے جوش کی
امید مین بہت سی نفاست اور لطافت کا خون ہوتا ہو وہان جوش کی پروا
نکرنی چاہیئے - لیکن ایسا نہو - کہ ان سب باتونکی پیروی مین عام اصول
نظر انداز ہوجاے یعنی تقاریر کا مطلب سامعین کے سامنے استبعاد[۵۱] اور
استعطاف[۵۲] سے نہین ہوتا اور نہ اوسے استہزا[۵۳] اوسے مقصد ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اوسکا کام اپنے خیالات کے انطباع اور استمالت سے ہے ۔

چونکہ تقریر کا مدعا تسخیر ہے اسلیئے اوسے مرغوب اور دلچسپ کرنیکے لیے
کسیقدر رنگینی بھی کام مین آتی ہے ۔ مگر یہ رنگینی ایسی ہونی چاہیئے
جیسے دال مین نمک یعنی اگر اوسے نکال ڈالین تو تقریر پھیکی رہ جاے
محض رنگین کلامی ایک ایسا باغ ہی جو اپنے لہلہاتے سبزے سے ناظرین
کو بہاتا ہے مگر اوسمین میوہ دار درخت ایک بھی نہین ۔ ہمارے بیان کی
رنگینی جبلی خوبصورتی کے موافق ہونی چاہیئے ۔ کوئنٹلین صاحب
راقم ہین کہ ہماری تقریر کی آراستگی سے مردانہ ہمت اور پاکیزگی کی بو
آنا چاہیئے ۔ زنانہ بناو چناو حسن طبعی کے سامنے ہیچ ہے آراستگی بھی
ضرور ہو ۔ مگر زیبایش شرط ہی ۔ چونکہ استعارات سے بڑا بھاری اثر ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسلئے اگر سپیکر کسیقدر شاعر ہو تو بہت مفید ہے - کسی عام بات کو استعارہ مین بیان کر دیجئے - سامعین بہت جوش مین آجاوینگے - استعارہ نقش کالحجر ہوجاتا ہے اور اوسکا مضمون حافظہ مین ہمیشہ حاضر رہتا ہے -

پتھر کی لکیر

اس موقع پر یہہ بات ضرور یاد رکھنے کے لائق ہے کہ کوئی خاص لفظ یا جملہ سپیکر کا تکیہ کلام نہو - ہمنے بہت سے لوگون کو اس عارضہ سے لاچار دیکھا ہے - بعض اوقات ایسے ایسے تکیہ کلام سننے مین آئے ہین کہ عقل حیران ہوتی ہے - ایک بزرگوار بات بات مین "وہ آپ کی شکل کے" کہا کرتے تھے - ہردوار سے لوٹ کر احباب سے اپنی سرگذشت یون بیان کرنے لگے :- "جناب سقدر بھیڑین تھین کہ خدا کی پناہ - کنکھل سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بمشکل تمام ٹٹو ملے آپکی شکل کے دو ٹھہرنے کے لئے دریا کی ریتی -
ہر وقت یہی خوف کہ مگر مچھہ نہ آجاوین آپکی شکل کے دو - خیر ڈیرا کھڑا کیا
لونڈے نے کھیلین جو بکھیرین - بس جناب لگے بندر آنے آپکی شکل کے دو
اونہین ہاے توبہ کر کے بھگایا - حقہ نہ پیا تھا کہ کتے آگئے آپکی شکل کے دو
اونہین جب ڈپٹا تو شان الہی گدھے آگئے آپکی شکل کے دو وغیرہ -
خیال کیجئے اگر یہ حضرت لکچر دین تو کیا مزا حاصل ہو ہان انکی شکل کے دو
ہون تو خیر

ع خوب گزریگی جو مل بیٹھین گے دیوانے دو

پنڈتون کو بارہا کتھا کہتے سنا گیا ہے - نمونہ ملاحظہ فرمائیے جس سے
سری کرشن چندر جی مہاراج جو ہے سو - گوپین کے بستر ن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کوہرن کرکرکرکرکے برکہش پرچڑہ جاتے ہیئے جو ہے سو

اوس کے ـــ الخ

"سمجھے صاحب" - کیا نام "خدا تمہارا بھلا کرے" - "صاحب تمہین نیکی

دے" - وغیرہ بہت سے فقرے ہین جو بطور تکیہ کلام کے بولے جاتے ہین

ظرافت بھی تقریر کی چٹنی ہے - خشک مضمون سے جو تکان پیدا

ہوتا ہے اسکے رفع کرنے کے لئے یہ ایک مفرح ہے - اس سے

لوگون کی توجہ بھی یکسو ہو جاتی ہے - لیکن اعتدال ہر چیز مین

ضروری ہے - بالکل بھانڈ بن جانا سراسر حماقت ہے -

بعض اوقات کسی مخالف کو خفیف کرنے کے لئے مضحکہ کی بھرمار

بھی کام کر جاتی ہے - کیونکہ ایسے موقعون پر ہنسی پیدا کرنے کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کوشش - دلائل سے زیادہ مفید پڑتی ہے - گو یہ ضرور نہین کہ سپیکر اول درجہ کا ٹھٹھول ہو - مجمع مین ذرا سی ظرافت اور ادنی ادنی لطائف سے خوب دل لگی ہوجاتی ہے - خوش طبعی کو سب نے جائز تصور کیا ہے لیکن مسخرگی تک نوبت پہونچ جائے - بھکڑ بازی تو بھانڈو خانے ہی مین زیب دیتی ہے - مہذب سوسائٹی کی گفتگو مین عالمانہ مذاق ہونا چاہیئے - خلاصہ مطلب یہ کہ طرز تقریر سلیس - پرجوش - آراستہ اور ظرافت آمیز ہو تو عین مناسب ہے - تقریر مین وقت کا بھی خیال رہنا چاہیئے - یہ نہین کہ امیر حمزہ کی داستان چھیڑ دی جائے - یا بھاگوت کا سپتاہ باچنے لگین - طویل سے طویل تقریر جو آجتک ہوئی ہے وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اٹرنی جنرل کی تھی - یہ تقریر پچیس دن تک رہی تھی ۔ عام تقریریں آدھ گھنٹے سے لیکر چار گھنٹہ تک سننے میں آئی ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانچوان باب

تقسیم تقریر

ڈاکٹر بلیر صاحب ایک عمدہ اور مسلسل تقریر کی تقسیم کے بارہ مین

یون رقمطراز ہین کہ وہ چھہ جزدن پر مشتمل ہو - اول تمہید - دوم دعوے

سوم تشریح - چہارم ثبوت - پنجم مراجعت - ششم نتیجہ -

اگر بنظر غور دیکھا جائے تو یہ تقسیم ہمہ نوع معقول اور قدرتی ہے خاص

خاص حالتون مین بعض اجزا متغیر اور محذوف بھی ہو سکتے ہین اس قسم

کے جتنے قاعدے پائیگا وہ سب کے سب موقع اور وقت کے لحاظ سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تبدل پذیر ہونگے - اگر ایک سپہ سالار کو یہ حکم دیا جاوے کہ وہ اثناے جنگ مین توپخانہ کو میمنہ اور میسرہ کے قلب مین رکھے تو اوسکا فرض ہے کہ اس حکم کی پابندی کرے - لیکن اگر کوئی پہاڑی ٹیلہ یا جھیل سدّراہ ہوجاے تو اوسے مصلحت وقت اور موقع کا لحاظ رکھنا پڑیگا - یہ حکم عدولی نہوگی - یہی حال سپیکر کا ہے - اگر وہ بھی واقعات کے اقتضاے سے مذکورہ بالا تقسیم مین کچھ ردّوبدل کرڈالے تو بیجا نہین - ان اجزاے کی ترتیب ایک ایسا امر ہے جسپر بعد مین غور ہوسکتی ہے اور ہونی چاہئے

اب ہم اجزاے مذکور الصدر کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہین -

فوج کی دائین بائین جانب کی صفون کو میمنہ اور میسرہ کہتے ہین ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تمہید

مثل ہے کہ "رویش بہ بین حالش مپرس" انسان کے دل کا حال اوسکے چہرے سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ مضمون کی کیفیت عنوان سے ہی ٹپک پڑتی ہے۔ اسیطرح سے تمہید بھی تقریر کی خبر دیتی ہے اس سے پہلے غرض یہ ہوتی ہے کہ سامعین کی نیک نیتی کو اپنی طرف رجوع کریں۔ یہ بہت ضروری بات ہے اسکی ترکیب یہ ہے کہ تقریر کو نہایت فروتنی سے التماسیہ طور پر شروع کیا جائے

دوسری غرض یہ ہوتی ہی کہ سامعین بدل متوجہ ہو جائیں اسکا آسان قاعدہ یہ ہی کہ مضمون زیر بحث کی عظمت یا ندرت جتلائی جائے یا یہ ظاہر کیا جائے کہ ہم مضمون معلومہ پر خاص طور پر بحث کرینگے۔ تیسری اور اخیری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غرض یہ ہے کہ حاضرین کو آمادہ رغبت کیا جاے اسکا طریقہ یہ ہے کہ اگر مضمون یا دلائل مستعملہ کیطرف سے لوگون کے دلون مین پہلے ہی کچھہ شکوک موجود ہون تو اونہین رفع کردینا ضروری ہے ۔

تمہید مین طرز گفتگو مختلف طور پر ہوتا ہی ۔ جیسے سامعین ہون اور جس قسم کا مضمون ہو ویسی ہی گفتگو بھی ہونا چاہیئے ۔ بعض بعض سپیکر بیتحاشا اور تعجب انگیز فقرون سے تمہید اوٹھا کر بہت اچھا اثر پیدا کرتے ہین ۔

آنریبل پنڈت اجودھیا ناتھہ صاحب نے ایکدفعہ نیشنل کانگریس کے بارہ مین بمقام آگرہ لکچر دیا ۔ ہزارون آدمی جمع تھے جب مجمع خوب بھر گیا پنڈت صاحب موصوف بجلی کیطرح یہ کہتے ہوئے اوٹھے ؎

الٰہی غنچہ امید بکشاے گلے از روضہ جاوید بنماے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دنیا مین سب کی امیدین ہین ہماری بھی امیدین ہین" - یہ آغاز ایسے ناگہانی طور پر ہوا کہ کئی ہزار آدمیون کے مجمع مین یکقلم سناٹا ہوگیا اور ہر شخص ہمہ تن توجہ ہوکر بیٹھہ گیا - ایک دفعہ مولف نے ایک بہاری مجمع مین کہے ہو کیطرح اوٹھہ کر یون بولنا شروع کیا "ہم اور چپ رہین؟ بس رہ چکے ؎

فغان ہین آہ مین فریاد مین شیون مین نالے مین

سنائین درد دل طاقت اگر ہو سننے والے مین

لوگ اسقدر متوجہ ہوئے کہ بیان مابعد سے اچھا اثر پیدا ہوا - ہمین بخوبی یاد ہے کہ ایکمرتبہ پنڈت شیونراین اگنی ہوتری دیو دہرمی کے لکچر کا مضمون آغاز مین ان لفظون سے بیان کیا گیا تہا "میری زندگی مین خدا کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لوگ اس عجیب و غریب فقرے سے حیران ہوکر۔ نہایت غور سے سننے لگے

ایکبار مولف نے آرج سماج کے ایک مجمع کو یکایک یون مخاطب کیا ؀

اے راہ عمل کے رہ نوردو میدان مکالمت کے مردو!

سب صاحبان خود رجوع لائے۔ مگر تمہید مین دعوے ولاف بالکل نہو

اور نہ کسی بات سے رعونت کی بو آئے۔ یہ مناسب نہین ہے کہ تمہید مین

بہت وعدے کئے جائین۔ مبادا تقریر اونکے ایفا سے مین قاصر رہے

اور اولٹی ہنسی ہو۔ عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے تقریر کے دیگر اجزا کو

تجویز کرکے مرتب کر لینا چاہیئے۔ بعد ازان کچھ موزون اور پھبتی ہوئی

تمہید تلاش کر لیجاے۔

تمہید مین ایک بات کا اور خیال رہنا لازمات سے ہے وہ یہ کہ زبان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مستعملہ صحیح ہو - تقریر کے باقیماندہ حصّہ مین صحت لفظی کی اسقدر ضرورت
نہین ہے جیسی کہ آغاز مین ہے - تو وجہ کیا؟ شروع مین سامعین
ذرا زیادہ نکتہ چین ہوتے ہین - چونکہ اونکے دل ابھی نفس مضمون سے
ناآشنا ہوتے ہین اسلئے اونکی توجہ سپیکر کی زبان اور اوسکے حرکات و
سکنات کی جانب زیادہ رہتی ہے تمہید مین تقریر کے دوسرے اجزای
کی تفصیل نہونا چاہیئے - ورنہ اپنے موقع پر وہ بالکل سُبک اور بے اثر
نظر آئینگے - تمہید کی کلام کی وسعت بھی عرصۂ تقریر کے لحاظ سے مقرر
ہونی چاہیئے یہ نہین کہ بقول شخصے "جو انچہ بھر کا ہی مطلب تو ہاتھہ بھر کی عبارت
کہنا سننا خاک نہین اور بیگہے بھر کی تمہید - چھوٹتے ہی بحر طویل مین
گفتگو کرنے لگے"۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پبلک کے سامنے اور عدالت مین جو وکیل لوگ تقریر کرتے ہین اوسکی تمہید مین بہت ہوشیاری درکار ہے - ایسا نہو کہ طرف ثانی کو گرفت کا موقع ملے - اگر کوئی وکیل فریق ثانی کے تقریر کے لب لباب سے اپنی تقریر کے تمہید کا کام لے سکین تو بہت ہی عمدہ بات ہے - حاضرین کو اونکی لیاقت اور ذکاوت کا پورا پورا یقین ہو جائیگا اور وکیلون کے لئے اسبات کی اشد ضرورت ہے -

بیان دعوے

تمہید کے بعد بیان دعوے کا درجہ ہے - اسکے بارہ مین فقط یہی بات یاد رکھنے کے لایق ہے کہ بیان دعوے بالکل صاف - مکمل اور بیحد مختصر ہو تاکہ سامعین کو نفس مضمون کے حق مین کوئی شبہہ باقی نرہے - بیان دعوے

Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے بعد دعوے کی تفریق ہوتی ہے یعنی یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ہم
اس دعوے کو کسقدر حصون مین بانٹ کر گفتگو کرینگے - مثلاً فرض کرو
کہ کوئی شخص صغر سنی کی شادی کے نقصانات پر تقریر کرنا چاہتا ہے
وہ یہ کہہ سکتا ہے کہ مین ان نقصانات کو تین حصون مین ظاہر کرون گا
اول ملکی - دوم مجلسی اخلاقی - سوم ذاتی یا جسمانی - اگر اوسے اوسکے
جواز کی تردید کرنا منظور ہے تو وہ یون کہہ سکتا ہے کہ یہ تردید تین حصون مین
کی جائیگی - کتب مذہبی سے - قوانین قدرت سے - اقوام شائستہ
کے رسم و رواج سے - اکثر بلغاے تفریق بیان پر صاد نہین کرتے - اونکی
راے یہ ہی کہ اس تفریق کی پیروی مین تقریر کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے -
مگر ڈاکٹر بلیر کا قول ہی کہ اول تو ہر تقریر مین ورنہ مذہبی وعظ مین تو ضرور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس تفریق کا لحاظ رہے - منتظم کے لئے یہ تفریق ایک زینہ کا کام دیتی ہے - جسکے ذریعہ سے وہ اپنے مضمون کی چوٹی پر بتدریج چڑھ جاتا ہے - یا یون کہو کہ ایک ایک حصہ ایک ایک قیام گاہ ہے - جن سے متکلم و مخاطب دونون کا تکان رفع ہوتا رہتا ہے کثرت رائے اس تفریق کی تائید مین ہے اسلئے یہان چند قاعدہ لکھے جاتے ہین جو ہر قسم کی تقریر مین معاون ہو سکتے ہین -

۱ - جن حصون مین کسی تقریر کی تفریق کیجاے وہ سب مختص اور بذات خود جدا جدا ہون - آپسمین ایک دوسرے کا جز نہون مثلاً کوئی شخص اول تو حیوان کے خواص بیان کرجاے اور پھر حیوان مطلق کے خواص شمار کرنے لگے - تو یہ کوئی تفریق نہوئی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۔ جو حصے ہون وہ مضمون کے طبعی پہلوون سے نسبت رکہتے ہون اور پہلے سریع الفہم باتین پسند کیجاہین بعدہ وہ دقایق جنکی بنیاد دہسان اور مفروضہ باتون پر ہے بیان ہون۔ کیونکہ جب تک انسان مبادی الاصول پر قادر نہو گا۔ مسائل کو نہین سمجھہ سکتا

۳۔ تفریق کامل ہو یعنی مضمون کا کوئی پہلو رہ نجائے۔ ورنہ تفریق فعل عبث ہے۔

۴۔ حصون کا بیان نہایت مختصر اور واضح الفاظ مین ہو اگر گڑبڑ ہوگی تو اختصاص ہی فضول ہے۔

۵۔ حصون کی تعداد کثیر نہو۔ اس سے مضمون مبہم سا ہو جاتا ہے عام تقریرون کے لئے تین سے پانچ تک حصون کی اجازت ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تشریح

جب تک دعوی کی تشریح نکیجاویگی تب تک اوسکے اثبات یانفی
کے لئے دلیل نہین لاسکتے تشریح کے معنی کھول ڈالنے یاظاہر
کر نیکے ہین جسطرح کہ غنچہ نسیم سحری کے جھونکون سے شگفتہ ہوکر
اپنی طبعی آب تاب سے ناظرین کو بھاتا ہے اسیطرح سے دعوی بہی
دعویدار کی علمیت کی موشگافیون سے مشرح ہوکر سامعین کے
سامنے آئینہ صفت نمودار ہوجاتا ہے۔ ویسے توتشریح کی ہرجگہ ضرورت
ہے مگر حضرات وکلاء کی توبڑی پشت پناہ ہے۔ قانون پیشہ لوگون کے
فرائض واقعہ مین خطرناک ہین۔ یار لوگ اس پیشہ کو دل لگی ہین اوڑاپا
کرتے ہین اور درونگوئی کے نام سے تعبیر کرتے ہین مگر یہہ بیرسے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

درجہ کی خلاف بیانی ہے۔ وکیل کو بات بات پہاڑ ہوتی ہے لفظ
لفظ پہر کانٹس سے گتہم گتھا ہونا پڑتا ہے۔ آپ سبب پوچھئے۔ وجہ
یہہ کہ اوّل تو اوسے حلفاً سچ بولنا ہوتا ہے اور پہر اس بات کا بہی
خیال رکھنا ہوتا ہے کہ کسی بات سے موکل کا مقدمہ نہ بگڑ جائے۔ جو لوگ
وکالت کرتے ہین وہ اس دقّت کو خوب سمجھتے ہین۔ جس تشریح سے وکیل کو
کام پڑتا ہے احتیاط اوسکا لباس۔ ہوشیاری اوسکا مادہ اور دور
اندیشی اوسکا خاصہ ہونا چاہیئے۔ ادہر واقعات کی تشریح شروع ہوئی
اودہر حضرت جج جو کئے ہو بیٹھے۔ فریق ثانی الگ تاک مین ہے
ایسی گھاتون مین سے بچ نکلنا بڑے ہی جوانمرد کا کام ہے۔ ہزار
دانوپیچ یادہون مگر پھنس کھا جانیکا اندیشہ ہے۔ پس وکلاء کو چاہیئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ جب واقعات کا ذکر کرین تو اپنے کسی لفظ سے جبل یا بناوٹ یا
کسی واقعہ کا اخفاے نہ ظاہر ہونے دین۔ اونکے بیان سے صداقت
کی بو آئے اور اونکے اظہارات نفس مقدمہ کے قدرتی نتایج معلوم
ہون۔ مذہبی وعظ مین تشریح اور توضیح دونون سے کام پڑتا ہے
اسلیئے واعظ کے لئے لازمی ہے کہ قبل گفتگو اپنے مضمون پر خوب غور
کرلے۔ جس آیت۔ اشلوک۔ مسئلہ یا منتر پر تقریر منظور ہو اوسکے تعلقات
اور دیگر مقامات کی اوس سے مناسبت نہایت واضح طور پر مطالعہ
ہونی چاہیئے۔ علت سے معلول کو دکھلانا اور فعل سے فاعل کا
پتہ لگانا۔ مرکب کو ممکن ٹھرانا اور ممکن کو حادث بتلانا۔ علل کی علت کو
اوڑانا اور اونہین قدیم جتلانا۔ تمثیلات اور نظایر سے خوب توضیح کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتھہ واعظ کی زبان سے صادر ہو۔ لیکن تشریح کے لئے ایک عام قاعدہ یہہ ہے کہ لغویات سے بالکل مبرا اور یاوہ گوئی سے سر بسر معرا ہو

ثبوت

اب ہم تقریر کے اوس حصے کا ذکر کرتے ہین جسمین بڑے بڑے علمائ کا قافیہ تنگ۔ عقل دنگ اور پاے خرد لنگ نظر آتا ہے یہہ بڑے ٹیڑھی کھیر ہے۔ اسکے لئے دماغ چاہیئے۔ علم چاہیئے۔ ہمت چاہیئے۔ ثبوت کے لئے دلایل چاہئین۔ انہین بہم پہونچانا خالہ جی کا گھر نہین بڑے دل گردے کا کام ہے۔ جو حضرات اس امتحان مین پورے اوترین وہی مرد ہین۔ کسی ایسی ہی سراپا دلیل کی شان مین کہا گیا ہے ؎

دلایل یہ جو وصف مالک تقدیر مین آئے ✤ نہایت اونسے عاجز رہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تقریر مین آئے - سبحان اللہ! دلیل کو یہی طاقت ہی - پڑہے لکہے تو خیر
اسکے بغیر سمجہے تک کچہہ نہین مانتے - دلایل و حجج کے لئے اوّل تو منتخب اور قوی
ہونا ضروری ہے - دوسرے یہ کہ اونکی ترتیب عمدہ ہو - تیسرے اونکا پر زور
الفاظ مین بیان ہونا لازم ہے - ثبوت کے دو قاعدے ہین اول قاعدہ
استقرار - دوم قاعدہ استخراج - انکی مفصل بحث منطق کے رسالون
مین موجود ہے یہان سہولیت کے لئے یہہ بیان کیا جاتا ہی کہ یا تو
بتدریج ایک واقعہ سے دوسرے واقعہ کو ثابت کرتے ہوئے اپنے دعوے تک
پہونچ جانا چاہیے مثلاً اگر دعوے یہ ہو کہ خدا ہے تو ہم کہینگے "دنیا مین جتنی
چیزین موجود ہین مفردات سے مرکب ہین - مرکب کا وجود بلا ترکیب دینے والیکے
ناممکن ہے - پس اس عالم موجودات کا بہی ایک بنانیوالا ہے اوسیکو خدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہتے ہین" یا اوسکے برخلاف یہ قاعدہ ہے کہ دعوے سے شروع کرین اور
اوسکے اثبات یا تردید مین دلایل پیش کرتے جائین مثلاً دعوے یہ ہو کہ خدا
کی پرستش ہر انسان پر فرض ہے - ہم یون ثابت کرینگے - اگر انسان پرستش
وعبادت خدا سے قاصر رہے گا تو اغلب ہے کہ بعض اوقات اوسکی بڑی بڑی
صفات سے غافل ہو جائے - ہمہ جا ہونا خدا کی ایک بڑی صفت ہے
اور غالب ہے کہ انسان اسے فراموش کر دے - جب یہ بات یاد نرہی تو
ارتکاب گناہ کچھہ بڑی بات نہین"

دلایل جو ثبوت مین پیش کی جائین بالکل صاف اور الگ الگ ہون یہ
ضرور نہین کہ بہت سی دلایل ہون - عمدہ اور چیدہ دو چار دلایل ہی کافی
ہین - پہلی و آخیر کی دلیل وزندار اور قوی ہونی چاہیئے اگر دلایل عمدہ نہون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو اونکے مخلوط ہونے مین کچھہ قباحت نہین ہی گو کہ الگ الگ کمزور رہین۔

مگر تکمہ ضرور کچھہ نہ کچھہ زور حاصل کرینگی۔

مراجعت

اس سے تقریر کا وہ حصہ مراد ہے جسمین اپنے دعوے کو دلایل قاطع اور براہین ساطع سے پایۂ ثبوت کو پہونچاکر سامعین کو نہایت پرجوش اور پُرسوز الفاظ مین ڈھنگ پر لانے کی کوشش کی جاتی ہے ۔یہی وہ حصہ ہے جسمین فصاحت کے جوہر کھلتے ہین۔ اسی میدان مین تیغ فصاحت کی برش کا امتحان ہوتا ہے دلایل گوناگون سے طبایع حاضرین ابھی گرم ہی ہوتی ہین۔ کہ شعلہ فشانی اور آتش بیانی کے فیر شروع ہو جاتے ہین دلون کی جگہہ تپھر رکھے ہون تو گھل جایئن۔ لہو کی جگہہ سیسہ بھرا ہو تو گونمین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوش مارنے لگے - سچ ہے جن لوگون نے اس وقت کی کیفیت کو اپنی
آنکھون سے دیکھا ہی وہی الفاظ کے ذریعہ سے اسکی داد بھی دیسکتے ہین
تقریر کے اس حصہ مین تقار کا ایک ایک اشارہ کارگر ہوتا ہے

ع جنبش ابرو ہے یا بھونچال ہے

گرو گوبند سنگھ نے اس فصاحت اور دلسوزی سے ہزارہا سکھون کو
دشمن سے بھڑا دیا - خواجہ صاحب اجمیری نے اسکے ذریعہ سے صدہا
بندگان خدا کو ایک تقریر مین مشرف بالاسلام کیا - سوامی دیانند سرسوتی
کا ہتیار بھی یہی فصاحت تھی جو کام کر گئی - بابو کیشب چندر سین
اسکی بدولت فایزالمرام ہوئے - پنڈت شیو نراین اگنی ہوتری
کا زور بازو یہی فصاحت ہے - پنڈت صاحب جسوقت اپنی تقریر کے اس حصے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مین پہنچتے ہین تو اللہ سے غضب ڈہاتے ہین - ہم اپنے علم سے کہتے ہین
کہ اوسوقت تو مخالفین تک حق حق پکار اوٹھتے ہین - واہ کیا طاقت ہی!
بہت سے علماء یہ کہا کرتے ہین کہ تقریر کے اس حصہ کا موقع اختتام یا نتیجہ
کے قریب ہونا چاہیئے - ہم کہتے ہین کہ تقریر کا اخیری حصہ اسکے لئے موزون
ہے - ہان اسے اسطرح سے شروع نکیا جائے کہ حاضرین چونک اوٹھین
گویا کوئی شخص اونکی ہمدردی یا خلوص قلبی کو چھین رہا ہے - تقریر کا بہاو
بتدریج اسمین تبدیل ہو جائے - ورنہ حاضرین بہڑک کر عیب گیری کر اوٹھین گے
اور مطلب فوت ہو جائیگا - جہان کسی امر کا محض یقین دلانا ہوتا ہے وہان
اس زور و فصاحت کی چندان ضرورت نہین البتہ جہان مقصد ترغیب سے ہوتا
ہے وہان اسکے بہ بارہ ہین - بعض اوقات تقریر [illegible] سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ سپیکر روتا ہوا معلوم ہوتا ہی اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ سپیکر
فی الواقع رونے لگتا ہے سپیکر کا رونا اوسکی آواز کا سوگوار لہجہ ہے
نہ کہ آنسو بہانا آنربل سر سید **احمد خان** صاحب کو اکثر اوقات
ہمنے سچ مچ روتے ہوئے سنا اور دیکھا ہے۔ ممکن ہے کہ سید صاحب
فرط شوق وازدیاد سوز وگداز کے باعث آنسوؤن کو نہ روک سکتے ہون
مگر یہ حرکت افراط مین داخل ہے۔ اور افراط اور تفریط دونو قابل اعتراض
ہین۔ تقریر کی اس حصہ کی زبان واقعات زیر بحث کے عین مطابق
ہونی چاہیئے۔ مثلاً اگر کسی سانحہ یا حادثہ سے رنج دلانا ہے تو سپیکر
کو چاہیئے کہ اوسکے ہر ایک پہلو کے سوگوار مرقعے موزون الفاظ مین پیش
کرے۔ یہ تقریر کا حصہ بہت طویل نہ ہونا چاہیئے کیونکہ انسان کے جذبے مشتعل ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیرپا نہین رہتے - اگر زیادہ جوش دلانیکی کوشش کیجائیگی تو وہ لگے
سینے اولٹا سرد ہو جاوینگے -

نتیجہ

جس کام کا انجام بخیر ہو وہی اچھا ہے - تقریر کا اختتام بھی اگر اطمینان بخش
نہین توسب کوشش رایگان جائیگی کوئی تقریر کسطرح سے ختم ہو؟
اسکا جواب یہی ہے کہ اسکا کوئی خاص قاعدہ نہین دیا جاسکتا - اگر مضمون
ماقبل مین دلایل کی بھرمار رہی ہو تو اخیر مین اون سب کا مختصر ذکر کرکے
اپنے دعوے کو ثابت قرار دیکر خاموش ہو جانا چاہئیے یا اگر ہو سکے تو
حصہ سوم مضمون کو ہی ایسے طور سے تجویز کیا جاوے کہ اوسمین خاتمہ آجاوے -
خواہ کسیطرح سے خاتمہ ہو مگر حاضرین اوسے ایک غیر مترقبہ یا قبل از وقت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اختتام خیال نکرین - ان سب باتون کا ذکر کر چکنے کے بعد ہم پہر یاد دلاتے
ہین کہ سپیکر کو اپنے مدعاے خاص کو کبہی نظر انداز نکرنا چاہیے - اگر بیان
ہو رہا ہے تو مبین[1] وہ ہو - دلایل کا اظہار ہے تو مدلول[2] وہ ہو

[1] بیان کردہ شدہ
[2] دلیل آوردہ شدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چھٹا باب

تقریر کی مختلف صورتین

پبلک کے سامنے تقریر کرنیکے چار مختلف صورتین ہین -

۱ - یہ کہ لکھے ہوئے مضمون کو پڑھ کر سنا دیا جاوے -

۲ - یہ کہ لکھکر زبانی یاد کر لیا جاوے اور بلا حوالجات تقریر کیجاے -

۳ - یہ کہ مضمون کا نقشہ دل مین باندہ کر بیساختہ تقریر کیجاے -

۴ - یہ کہ دویم اور سویم طریق کو ملا دیا جاوے یعنی تحریری مضمون مین سے ضروری باتین ازبر کر لی جائین اور وقت کے یادداشت پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھروسہ رکھا جاے۔

تحریری مضمون پڑھکر سنانا

سب صورتوں میں سے یہ صورت سہل ہی مگر پبلک میں تقریر کرنے کے لیے یہ طریقہ موزون نہین ہے۔ جبکہ کسی علم پر مسلسل بحث کرنا منظور ہو اور مدعا یہ ہو کہ سامعین کو تعلیم کیجاے تو اس صورت کو اختیار کرنے مین ہرج نہین۔ اگر کہین تحریری مضمون سنانے کا ہی موقع ہو تو اوسکے قلمبند کرنے مین ہوشیاری درکار ہے۔ جن الفاظ یا فقرات پر زور دینا ہو اونہین تحت الخط کر دینا چاہیے۔ لیکن جب کوئی شخص ایسی طرح سے بول سکتا ہو تو پڑھکر سنانا لغو ہے خاصکر اگر مجمع مین کوئی سپیکر بھی موجود ہون تو اوسکا بیحد برا اثر ہوتا ہے۔ واعظ لوگ چونکہ ذرا طباع نہین ہوتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاید لکھنے کو پسند کرین مگر ایک مضمون پر بار بار لکھنا بھی بہت گران گذرتا ہے
پس اگر کوئی شخص یکایک بول نہ سکتا ہو تو اوسے لکھکر ہی
سنا دینا چاہیئے مگر ساتھہ کے ساتھہ بولنے مین بھی مشق پیدا کرنی
ضروری ہے -

زبانی یاد کرنا

جہانتک ہمین معلوم ہے اس عادت سے کبھی کامیابی نہین ہوتی -
ذرا کسی معاملہ مین بحث چھڑ گئی بس حضرت لقا کی قلعی کھل گئی - اب
نہ پایے رفتن نہ جاے ماندن - طوطے کیطرح جتنا یاد تھا اوسنا تو
بک گئے - اب کچھہ یاد ہو تو کہین - بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ اس
قسم کے بولنےوالے اثناے تقریر مین بھول جاتے ہین بس پھر کچھہ نہ ہو جیسے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غربو چھوٹے - اسقدر گھبراہٹ ہوتی ہے کہ خدا ہی جانتا ہے سارا بھید
کھل جاتا ہے اور لوگوں کو پھبتیاں سوجھتی ہیں [illegible] ہے "آگے آیت"
کوئی بولتا ہے "باقی آئندہ" کسی نے کہدیا "خوب" وغیرہ وغیرہ کسی نے آواز
کسنا "الخ" غرضکہ بُری گت ہوتی ہے لیکن بطور مشق کے یہ عادت
خراب نہیں - تقریر [illegible] ہے۔ اسکے ہوتے کون کون سے ہیں
اور [illegible] بیساختہ گفتگو ایک ضروری بات ہی [illegible]
یہی ایک صورت ہے جو تقریر کو قدرتی طور پر رونق دیتی ہے مقراض کیطرح چلتی ہوئی ہے اگر کوئی
شخص بیساختہ گفتگو نہیں کر سکتا تو وہ سچے تقار کہنا ہی بیجا ہے
اس صفت کا تقار قابل قدر ہے۔ اسکی تقریر سے اثر بھی عمدہ ہوتا
حاضرین کو اسکی قابلیت کا اقبال کرنا پڑتا ہے اور چونکہ سامعین اوسمین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ایک قسم کی ترجیح اور فوقیت پاتے ہیں جو عوام میں نہیں ہے اسلیے سب کے سب لوگ اوسکی طرف طبعاً مائل ہوجاتے ہیں۔ اس قسم کی تقریر کے لیے سامع کا قادر الکلام ہونا ضرور ہے۔ اس امر کی بحث ہم پیشتر کرچکے ہیں

چوتھا طریق

یعنی دوسری اور تیسری صورت کا استعمال۔ اسکے بارہ میں ہم نے اتنا کہنا ہی کافی سمجھتے ہیں کہ خود تجربہ سے پہلے تحریری مضمون سے یاد کیا ہوا ہے اسکے اظہار میں اسقدر احتیاط رہے کہ اوسکی تیاری ظاہر نہو یا یون کہو کہ وہ ہماری بالکل مقررہ تقریر سے خوب ربط رکھتا ہو۔ تقریر کی ان مختلف صورتون کا ذکر کرکے ہم سامعین سے متعلق چند باتین پیشکش کرتے ہیں۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بعض بعض سپیکر سامعین کو ایک موم کی ناک تصور کرتے ہین یا
ایک بچون کا گروہ سمجھتے ہین اور تحقیر سے پیش آتے ہین یہہ بڑی
غلط فہمی ہے۔ ایک بڑے مجمع کو خواہ اوسمین جہلا ہی شریک
کیون نہون عزت اور عظمت کی نگاہ سے دیکھنا چاہیئے۔ اگر سامعین
مین مخالفین کی کثرت ہو تو سپیکر کو پس پا نہونا چاہیئے۔ بزدلی
کی صفت حد درجہ بری ہے۔ طعن و تشنیع کی مطلق پروا نہو۔ اگر شور
ہونے لگے تو بھی ہمت کو ہاتہہ سے نہ دینا چاہیئے اور نہایت سنجیدگی
اور استقلال سے دوبارہ انتظام ہوجانے کی انتظار کرنی چاہیئے
اگر کوئی لوگ بلوہ کی دہمکی دین تو کچہہ خوف نہ کھانا چاہیئے۔
کیونکہ یہہ سب گیدر بھبکیان ہوتی ہین اور سپیکر کی ہمت اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جرأت آخرکار سب پر غالب آتی ہے۔
اسمین کلام نہین کہ قریب قریب سپیکرون پر سامعین کے گروہ کا
رعب چھا جاتا ہے بعضون کے تو اسقدر ہاتھہ پانون پھول جاتے
ہین کہ کچھہ ٹھکانا نہین۔ چند تجربہ کارون نے لکھا ہے کہ اگر تقاریر مبتدی
ہو اور واقعہ مین ایک جم غفیر کی موجودگی سے حواس باختہ ہونے
لگے تو اسکا علاج یہہ ہے کہ وہ اپنے سامنے بجائے بہت سے سرون
کے ٹوپی چڑھانے یا پگڑی باندھنے کے قالب دھرے ہوئے فرض
کرلے لیکن ایسا فرض کرنا غیر معقول ہے۔ وجہہ یہہ کہ جب تقریر شروع
ہوجاتی ہے تو جملہ سامعین مین مشترکمت خیال پیدا ہوکر مقناطیس
حیوانی کے اثر سے سپیکر کو فوراً یقین دلادیتی ہے کہ وہ ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مجمع کا مقابلہ لے بیٹھا ہے جو اوسکے مقابلہ میں بہت کثیر ہے لیکن
جہان ایک بڑے مجمع سے سپیکر دہشت زدہ ہوجاتا ہے وہان
ایک اور بات بھی پیدا ہوتی ہے وہ یہہ کہ ایسے مجمع کے سامنے
بیساختہ بولنے والون کی طبیعت خوب کھلتی ہے۔ ہے بھی یون
ہی۔ جو بات معدودے چند یا درجن بھر آدمیون کی جماعت پر
نام کو بھی اثر نہیں پیدا کرتی وہی بات مجمع کثیر کی بدولت صدائے
آفرین کے علاوہ بھی تحسین کو حاصل کرتی ہے۔ جون جون سپیکر کو
اسطرح سے اپنی محنت کی داد ملتی ہے ویسے ویسے اوسکا حوصلہ اور استقلال دوبالا
ہوتا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ بنا بر تجربہ ثابت کیا گیا ہے کہ بیساختہ بولنے والون
سے ایک بڑے کمرے میں قلیل التعداد گروہ کے سامنے عمدہ تقریر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کی چشم داشت ہونا چاہیئے ۔ اونکی طبیعت مین جوش ہی نہین پیدا ہوتا جب تک اونکے سامنے سامعین کی ایک معقول جماعت موجود نہو ۔

[illegible]

جہانتک ہمین معلوم ہے اس عادت سے بھی نا [illegible] ہوتی
ور کسی معاملہ مین بحث پڑ [illegible] حقیقت کی تلاش [illegible]
نہ پائے فقرہ نہ جانے [illegible] جھوٹ [illegible] جتنا دیتا اونکو
تک گئے ۔ اب یہ عیب تو ہوتی ۔ بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ [illegible]
تقریر سے ہوتے [illegible] سے تقریرین بھول جاتے ہین بس یہ سمجھ [illegible]

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساتوان باب

لب ولہجہ

یہانتک ہمنے یہ بیان کیا ہے کہ سپیکر مین طبعی اور محصلہ کیا قابلیتین ہونا شرط ہین - تقریر کی طرز کیا ہے - اوسکے موقعے کون کون سے ہین اور اوسکے لئے کیونکر طیار ہونا چاہیئے - ایک ضروری بات ابھی باقی ہے سپیکر عالم ہی کیون نہو - زبان خواہ مقراض کیطرح چلتی ہو - حافظہ ایڈیسن صاحب کے فونوگراف کو مات کرتا ہو - اگر لب و لہجہ درست نہین تو کچھہ بھی نہین

اردو زبان کے ماہرین نے گو کہ اس بڑی ضرورت کے پورا کرنے کے لئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قواعد منضبط نہین کیے تاہم بدل وجان اسکی قدر کرتے ہین۔ ایک لکھنوی سے کسینے پوچھا "سن شریف؟ جواب ملا۔ "دُو کم ستر" سایل نے کہا "اڑسٹھہ ہی فرمایا ہوتا" بولے ذرا ثقیل لفظ ہے" میر انیس کے لب و لہجہ اور اونکی زبان کی لطافت آجتک مشہور ہے غضب کے مرثیہ خوان تھے۔ مجلس کو آٹھہ آٹھہ آنسو رلانا اور رونے مین ہنسانا اونہین ایک کھیل تھا۔

آواز

تقار کا بڑا ہتیار اوسکی آواز ہے۔ آواز نہایت صاف پُرسوز اور جوش آیندہ ہونی چاہیئے۔ تیر و ترکش سے اسقدر کام نہین نکلتا جسقدر عمدہ آواز سے نکلتا ہے۔ ایسا نہو کہ بقول سعدی ؎

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پنبہ ام درگوش کن تا نشنوم ✣ یا درم بکشاے تا بیرون روم

آواز سے سننے مین آئین - یہ خوش گلوی ہی کا کام ہے کہ علم قسم کے بولنے والے کو بہی شیرین کلام کا خطاب لاتی ہے - بہت سے لوگ جبلی خوش الحان ہوتے ہین اونکے تو کیا ہی کہنے ہین - اگر فطرت نے ہمین خوش آواز بنانے مین اغماض کیا ہو تو ہم اپنی کوششون سے آواز کو صاف اور درست کر سکتے ہین - خوش لہجہ آدمی بہت عمدہ سپیکر بن سکتے ہین یہ نہین کہ بولنے کیا لگے چنے بہنانے لگے یا چرخہ چلانے لگے صفا اور لطف وجد کے علاوہ آواز مین سوز اور رقت کوٹ کوٹ کر بہری ہو اس سے اگر آواز کسیقدر کرخت اور ناہموار بہی ہو تو عیب ڈہک جاتا ہے مگر یہ بات تب ہی ہو سکتی ہے جبکہ متکلم خود بڑے درجہ کا رقیق القلب اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لوگون کا ہمدرد ہو - خاصکر مواعظت مین تو اسکی بڑی ضرورت ہے

آواز کا بہ زور اور بلند یا دہیما ہونا قواے صوتیہ مثلاً تالو - غنجرہ - پھیپھڑ

وغیرہ کی بناوٹ پر منحصر ہے اور ان قواے کی تشریح کرنا ہماری اس

کتاب سے علاقہ نہین رکھتا -

آواز کا فلسفہ مختلف اطبا اور اہل صرف کے تصنیفات مین سے مطالعہ

ہو سکتا ہے - اس مقام پر ہم چند عام اصول لکھنے پر قناعت کرتے ہین

جنسے آواز کی حفاظت اور درستی ہو سکتی ہے -

۱ - بولنے کے واسطے عمدہ وقت وہ ہے جبکہ کھانا کھاے ہو

تین چار گھنٹہ ہو چکے ہون - خالی یا بالکل پر شدہ معدہ کے ساتھ

گفتگو کرنا ممنوع ہے - علی الصباح بولنا بھی خلاف ہے کیونکہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حلق رطوبات سے صاف نہین ہوتا-

۲- بولنے کی مشق کرنے مین وقت کا خیال رکھنا چاہیے بچون کے لئے آدھ گھنٹہ اور جوانون کے واسطے ایک یا سوا گھنٹہ کافی ہے-

۳- بات کرتے وقت سیدھے کھڑے رہنا چاہیے سینہ تنا ہوا ہو مگر یہ نہین کہ اکڑفون بن جائین - لب کشائی مین دقت نہو-

۴- آواز کو پرزور بنانے کی ایک اور ترکیب ہے وہ یہ کہ ہوا کے رخ کی طرف منہہ کرکے ذرا زور سے چلایا کرین یا کسی چشمہ کے کنارے اونچی آواز سے کچھہ پڑھا یا گایا کرین-

۵- زکام سے بچنا چاہیے - اسکی آسان ترکیب یہ ہے کہ ہر موسم مین صبح و شام سیر گشت کرتے رہین-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶- شراب - تمباکو ترشی اور زیادہ گرم چیزون سے آواز بگڑ جاتی ہے - کثرت سے پان چبانا بھی مضر ہے - اس سے زبان موٹی ہو جاتی ہے اور تلفظ مین نقص آجاتا ہے -

۷- دانتون کی حفاظت شرط ہے - کیونکہ انکے بغیر آواز درست نہین نکلتی -

۸- گردن اور سینہ پر چست کپڑے نہون -

۹- کسیقدر گانے کا شوق کرنے سے آواز بہت ترقی پاتی ہے زبانی سرگم کی مشق کرنا بہت مفید ہے -

آواز کی درستی اور صفائی کے لئے اطبائے نے بہت سے نسخے تجویز کیے ہین اونمین سے چند ذیل مین دئے جاتے ہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱- دوہا۔ ترج لہتی یعنی مصری اور مدہ پان۔ گہنہ ہین یہہ پانچون ہین

تو کہتہ کو کہلا جان۔

یہہ سب اُغام ودایہن ہین۔ مدہ پان سے پان کی جڑ مراد ہے۔

۲- ترج کلیجن یعنی چوتھی ہوئی گلوے۔ شہد اور مرچ ملاکے انہہ کو کہلا ہوئے

یہہ سب بھی عام ادویہ ہین۔ کلیجن کا دوسرا نام خولنجان ہے۔

آواز کو ترقی دینے سے عموماً صحت جسمانی کو بھی مدد پہونچتی ہے یہی طریقہ

جس سے بڑے بڑے علماء اوایل عمر مین ہے چل بسلے ہین انھی

قسم کے عملون سے عاید نہین ہوتی اس ملک مین قدیم سے حبس دم

(پرانایام) کا رواج چلا آتا ہے۔ اس سے تنفس درست ہوتا ہی۔ پھیپھڑے

وین نہین قوت حاصل کرتے ہین۔ سوامی دیانند سرسوتی صاحب کی کتاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قوسومه دو پنج مہایگ بدھی ہیں اس عمل کی پوری ترکیب مندرج ہے ناظرین وہان ملاحظہ فرمالین -

لکنت

اسی ہندی مین ہکلانا کہتے ہین - جب کسی کو سخت غصہ آگیا ہو - یا جاڑے کے مارے دانت کٹکٹانے لگے ہون - یا غنودگی طاری ہو تو زبان مین ایک طرح کی گرفتگی آجاتی ہی اور آدمی اچھی طرح الفاظ کو ادا نہین کرسکتا - یہ لکنت نہین ہے - لکنت سے مراد یہان وہ عادت ہے جو اکثر بندگان خدا کو لاحق ہوتی ہے بات بات مین بیچارون کو دقت پیش آتی ہے - باتین کیا کر رہے گویا دلدل مین سے گزر رہے ہین - لکچر دینے لگین تو بس صبح ہی کردین - سس سس سس ساسعین جلسہ! مم مم مم مم میرا لکچر آج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ب بب بب بچپن کی شادی پر ہوگا - گگ گگ گگ گو گو مجھے لو لو لو لکنت ہے لے اے کن امید ہے کہ آپ غغ غغ غور سے سنیں گے" استغفر اللہ! سس سس سم مم - اور گگ گگ - بولنے کیا لگے - ایک اُلجھن میں پڑ گئے اور سامعین کو الگ خلجان میں ڈال دیا - ایسے حضرات کو اگر سپیکر بننے کا شوق ہو تو براہ مہربانی پہلے اس عارضہ کا معالجہ کروا لیں - لیکن اسکا علاج بچپن میں تو ہو سکتا ہے - بڑی عمر میں مشکل ہے - والدین کو چاہئے کہ بچوں کی زبان کا بہت خیال رکھیں -

انتشار

آواز کا منتشر ہو جانا بھی ایک عیب ہے - بلوغیت کے ساتھ آواز بھی یکایک پھیلجاتی ہے - لیکن اگر اول سے اسکا خیال رکھا جائے تو ممکن ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہ آواز بنی ہی رہے۔

بحۃ الصوت

زیادہ بولنے سے۔ خلاف عادت عرصہ تک تقریر کرنے سے یا خراب طور پر آواز نکالنے سے آواز پڑ جاتی ہے جسے گلا بیٹھنا بھی کہتے ہین اطبا اسے بحۃ الصوت کے نام سے پکارتے ہین۔ اس سے بچنے کے عمدہ ترکیب یہ ہے کہ بولنے کی عادت رکھین تاکہ اگر موقع پڑے تو تکلیف نہو۔

تنفّس

تنفس سانس لینا ۱۲

سانس پر ہمیشہ قابو رکھنا چاہیئے۔ اگر بولتے بولتے سانس پھول گئی تو تو چلیئے چھٹی ہوئی۔ علمیت وغیرہ سب بالائے طاق رہ گئی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جوان آدمی منٹ بھر مین تیرہ سے سولہ تک سانس لیتا ہے - اتنا
تقریر مین یہ تعداد کم ہو جاتی ہے بشرطیکہ تقریر مین زود روی ہو لیکن
مقرر کو حتی الوسع تقریر مین بھی اتنی ہی مرتبہ سانس لے لینا چاہیے جتنی
مرتبہ کہ آرام کی حالت مین آتی ہے - سانس کو بذریعہ نتھنون کے کھینچنا
چاہیے اور فقرہ مین جہان لازمی وقفہ ہو وہین دم بھی لیا جائے -
تنفس کو بس مین کرنیکی ترکیب پرانایام سے بڑہکر کوئی نہین ہے اسکا
ذکر ہم پیچھے لکھہ چکے ہین -

تلفظ

الفاظ کا تلفظ نہایت درست اور فصیح ہوتا چاہیے علماء کے سا
صحبت رکھنے - زباندانون سے بات چیت کرنے اور مشہور لو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

والون کے لکچر سننے سے تلفظ صحیح ہو جاتا ہے - اکثر لوگ اسکا کچھ خیال نہین کرتے - ایک ہندی خوان س کے بجاے ش کا استعمال کرتے ہوئے دیکھنے مین آئے ہین - آپ کا لکچر تھا "شب شبہا شدرن کی شیوا مین میری پرارتھنا ہے کہ شریر اشٹ کو انگی کار کرین اور کشتی بشنوتے اشٹ شنیہ شریر این - بش اوہک نمشتے با" ایک اور حضرت تھے - فرمانے لگے "زناب میان زرے زیرلم سرما بھی ازیب آدمی ہین" (جناب میانجی جیرام شرما بھی عجیب آدمی ہین) بہت سے لوگ وقت کو وقت یا بخت لطف کو لتف - واقفیت کو وقفیت - لمحہ کو لمحہ تمغہ کو تغمہ - شائقین کو شنخائق کہا کرتے ہین یا اس قسم کی اور بہت سی غلطیون کا ارتکاب کرتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سپیکر کو ان سے حذر واجب ہے - تلفظ کے ذیل مین سپیکر کو

تشدید و مد کا بھی خیال رکھنا چاہیئے مثلاً آل کار اور مُسَوَّدَہ کو مال یا

مسودہ کیطرح تلفظ نہ کیا جائے -

تجوید

افسوس ہے کہ ہماری زبان مین تجوید کا پتہ نہین چلتا - اردو کے

سوا قریب قریب سب زبانون مین اسکے قاعدے پائے جاتے

ہین - بولنے مین فقط وقفہ اور دباؤ سے کام پڑتا ہے یا کہین

کہین آواز کی بلندی اور پستی کا خیال رکھنا ہوتا ہے - لفظون اور

فقرون کو جدا کرنے اور دم لینے کے لئے ذرا تامل کرنے کو وقفہ بولتے

ہین - اسمین اس بات کا خیال رکھنا پر ضرور ہے کہ لفظون کے بعد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فقط اتنا وقفہ دیا جاے کہ وہ جدا جدا صاف سنائی پڑین اور وقفہ کامل ایک بامعنی جملے یا کلام تام کے بعد ہو - دباؤ سے یہ مراد ہے کہ فقرہ کے کسی خاص حصہ یا لفظ پر آواز کا زور دیا جاے یا تو اس غرض سے کہ حاضرین کی توجہ خاص اوس لفظ کی جانب زیادہ ہو یا اسلئے کہ اس دباؤ سے کوئی خاص معنی ادا کرنا منظور ہون پہلی صورت کی مثال یہ ہے "لوگ ہمین برا بھلا کہتے ہین - دشنام دہی سے پیش آتے ہین دیانندی بتلاتے ہین - مگر دیکھو - غور کرو - سوچو یہ دیانندیون کی ہی عنایت ہے کہ تمہارے بچے - تمہارے پیارے - تمہاری آنکھون کے تارے کرسٹان ہونے سے بچ گئے" یہان لفظ دیانندیون اور کرسٹان پر زور دیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیا گیا ہے اور مراد یہ ہے کہ ان دونون لفظون کی طرف سامعین زیادہ متوجہ ہون - دوسری صورت کی مثالین یہ ہین - الفاظ تحت الخط پر زور ہے -

وید مین بت پرستی کی اجازت نہین ہے (ایک علم فقرہ ہے)

وید مین بت پرستی کی اجازت نہین ہے (شاید اور کسی کتاب مین ہو)

وید مین بت پرستی کی اجازت نہین ہے (ممکن ہے خداپرستی کی ہو)

وید مین بت پرستی کی اجازت نہین ہے (ممانعت ہے)

وید مین بت پرستی کی اجازت نہین ہے (جسکے جی مین آئے بحث کر لے)

وید مین بت پرستی کی اجازت نہین ہے؟ (استفسار ہے)

وید مین بت پرستی کی اجازت نہین ہے! (یہ تعجب کا نشان ہے)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس فقرہ کے جس لفظ کے پیچھے لگادیا جاوے اوسکے موافق معنون
پر اثر پیدا کرتا ہے - بعض لوگ فقرہ کے سب لفظون پر زور دیتے ہین -
یہ بات اچھی نہین ہے - آواز کی بلندی اور پستی کے بارہ مین فقط
اتنا ہی کہدینا کافی ہے کہ وہ عموماً سامعین کے مجمع اور مقام کے
لحاظ سے مقرر کیجاوے - اور خاص خاص حصون کو حسب موقع بلند یا
پست کرنا مناسب ہے - اس بات کو ختم کرنے سے پیشتر تقریر کی
رفتار کا ذکر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے - بعض آدمی اسقدر زود بیان
ہوتے ہین کہ سپیشل ٹرین کے انجن کو بھی مات کر دیتے ہین -
تقریر کیا کر رہے ہین - گویا گھانس چھیل رہے ہین - بعضون کی تقریر
ایسی سست رفتار ہوتی ہے گویا اپنے گھر مین چہل قدمی کر رہے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ دونون عادتین اچھی نہین - تقریر کے مختلف حصون مین مختلف رفتار ہوتی ہے - جہان دلایل و تشریح سے کام ہے وہان آہستگی اور سہولیت برتنا لازم ہے اور جہان پرجوش فقرے ہین وہان کسیقدر تیزی کو بھی کام مین لاسکتے ہین - یہ سب اس قسم کی باتین ہین کہ فقط سپیکر کے تجربے اور مصلحت وقت پر موقوف ہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آٹھوان باب

حرکات وسکنات

سامعین پر سپیکر کی حرکات وسکنات کا بھی بڑا بھاری اثر ہوتا ہے - اگر ہمارے اشارون مین سنجیدگی اور موزونیت نہوگی تو حاضرین پر ہمارے عمدہ سے عمدہ تقریر بھی خاطرخواہ اثر پیدا نکر سکیگی - ہمارے ملک مین قدیم سے یہ رواج چلا آتا ہے کہ سپیکر گدی پر بیٹھہ کر بولتا ہے - صاحبان اہل اسلام کے واعظ منبر پر چڑہکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کلام کرتے ہین - آجکل کا زمانہ ہی اور ہے - جہان اور سب باتون کے فیشن بدل گئے ہین وہان اس طریقہ مین بھی تغیر ہوگیا ہے اور واقعہ مین ہے بھی یونہی کہ جو اثر کھڑے ہوکر بولنے سے پیدا ہوتا ہے وہ بیٹھکر کہہ دینے سے ہرگز نہین ہوتا - حرکات و سکنات سے جو کچھ ہم کہتے ہین ایک بہرے آدمی کی سمجھ مین آسکتا ہے - لیکن ہاتھ پانو ہلانے مین بھدا پن اور بے تہذیبی نہو - بعض لوگون کا خیال ہے کہ مناسب موقعون پر ہاتھ پانو ہلانے یا جسم کو حرکت دینے سے سپیکر کی صحت بدنی کو فایدہ پہونچتا ہے -

چہرہ

بولتے وقت دل کی کیفیت چہرہ سے عیان ہونا چاہیے - مثلاً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اگر سوگوار معاملات کا ذکر ہے تو صورت سے بھی رنج ظاہر ہو اور اگر کسی قسم کی برانگیختگی ہے تو چہرہ بھی تمتما رہا ہو۔ لیکن منہہ بنانا۔ ہونٹھ بسورنا۔ آنکھین مٹکانا۔ گال پھولانا کھیس کاڑھنا۔ ناک بھون چڑھانا وغیرہ عیوب سے ہمیشہ احتراز لازم ہے۔

آنکھین

بعض آدمی بولتے بولتے آنکھین بند کر لیتے ہین۔ بعض جلد جلد جھپکنے لگتے ہین۔ یہ دونون باتین عیب مین داخل ہین۔

گردن

گردن بالکل راست و استوار رہے۔ شانون کو جھٹکنا ممنوع ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور گردن کو زیادہ اوٹھانا یا کھینچنا یا جھکانا سبھی بیجا ہے ۔

ہاتھہ اور بازو

ہاتھہ اور بازو تو گویا سپیکر کی زبانین ہین - اگر دیکھا جائے تو لاکلام ہاتھہ سے بڑے سے کام نکلتے ہین - بلا کچھہ کہنے سننے کے ذریعہ سے ہم مانگ لیتے ہین - شکریہ ادا کر سکتے ہین وعدہ کرتے ہین - خوف کو جتلاتے ہین - نفرت کو ظاہر کرتے ہین منع کر سکتے ہین - تحسین و آفرین کا اظہار کرتے ہین - غرضکہ کون سا کام ہے جو نہین کرتے - انگلیان تک کاروبار مین مدد دیتی ہین - سپیکر جب اثناے تقریر مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ان اعضاسے سے کام لیتا ہے تو گویا اوسکی تقریر کا زور دوبالا ہوجاتا ہے۔

پانو

پانوٗ کے بارہ مین اتنا ہی کہدینا کافی ہے کہ سپیکر کو اسطرح پر کھڑے ہونا چاہیئے کہ اوسکا بوجھ زیادہ تر ایک پانوٗ پر ہو جب ذرا تکان معلوم ہو تو سہارا بدل لینا چاہیئے۔ مگر بدلتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ گنوارپن نہ ظاہر ہو اور مُنھہ سے آہ وغیرہ کوئی آواز نہ نکلے۔

یہ سب حرکات جو بدن کے مختلف حصون سے ظہور مین آتی ہین چار طرح کی ہوتی ہین۔ اول وہ جنسے کسی لفظ پر زور دینا منظور ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلاً کسی ایسے لفظ کے ساتھہ ہی اونگلی کو اوٹھائین - میز پر ہاتھہ سے
ہلکی سی ضرب لگائین یا پانوسے زمین پر ورا سی ٹھو کردین یا آنکھون
کی کشادگی کو کام مین لائین - دوسرے وہ جنسے فقط اشارہ مطلوب
ہوتا ہے - تیسرے جنسے جوش کا اظہار ہو - چوتھے جن سے نقل
کیجائے - اخیر مین ہم بیان کرتے ہین کہ سپیکر کا لباس بھی
سیدھا سادہ ہو - مجلس مین ننگ دھڑنگے یا لنگوٹ باندھکر یا بھی
کپڑے پہن کر لکچر دینا بالکل ناواجب ہے - مگر لباس اور حرکات ایسے
نہون کہ لوگ مضمون کو چھوڑکر اونکی طرف متوجہ ہوجائین - اب ہم خیال کرتے
ہین کہ ہمارے ناظرین اس کتاب کے مضمون سے بخوبی واقف ہو گئے
ہونگے اسلئے اسبات کو ختم کرتے ہین لیکن ایک بات کیطرف توجہ دلاتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وہ یہ کہ تقریر کا اختتام عمدہ طور سے ہو - یکایک تقریر کا ختم ہونا سامعین پر بڑا اثر پیدا کرتا ہے اور اختتام کا مناسب وقت ٹل جانے سے بھی کیا کرایا سب مٹی ہو جاتا ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوان باب

ڈبیٹنگ سوسائٹیز

یعنے بحث کرنیکے جلسے

سب جتنے بڑے بڑے سپیکر ہوئے ہین - اونکی یہ راے ہی کہ ان
چھوٹے چھوٹے جلسون سے بہت بڑا فایدہ پہونچتا ہے - نوجوان سپیکر
کو نہ صرف بولنے مین مہارت پیدا ہوتی ہے بلکہ اوسکے سب عیب
چھوٹ جاتے ہین - اول سے ہی بلند حوصلگی اور ہمت کا مادہ پیدا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہو جاتا ہے - تو وجہ کیا مشق بڑی چیز ہے - اگر کوئی پوچھے - وکلاء کی فصیح البیانی کا کیا سبب ہے - حضرت واعظ کی پُرزور تقریر کی بنا کس چیز پر ہے - ارباب نشاط کی چرب زبانی کی کیا وجہ ہے ؟ تو جواب یہی ملیگا کہ "مشق" ان جلسون مین بحث کے لئے وہ مضامین پسند کرنا چاہئین جو عام ہون - جنسے طلبار علم پہلے ہی کسیقدر واقفیت رکھتے ہون - اور جنکے لئے ایک محنت طلب تیاری کی ضرورت نہو اور روزمرہ کی خواندگی سے متعلق اگر مضامین مل جائین تو بہتر ہے - ہر ایک ممبر کو اپنے خیالات کے موافق گفتگو کرنا چاہیئے - ذیل مین وہ قاعدے لکھے جاتے ہین جنکا ان جلسون کے انتظام وغیرہ مین لحاظ رہنا شرط ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱ - عام یا معمولی جلسون مین پہلا یہ کام ہوتا ہے کہ حاضرین میر مجلس کو منتخب کرلین - بعدازان سکرٹری جلسہ گذشتہ کے روداد پڑہ کر سنا دیگا - میر مجلس حاضرین سے استمزاج کرنے کے بعد اوسکی تصدیق کر کے مقررشدہ سپیکر سے بولنے کے درخواست کریگا - جبکہ سپیکر اور اوسکا کوئی موید بول چکے تو ہر ایک ممبر تقریر کرنے کا مجاز ہوگا - جبکہ وقت مقررہ پورا ہونے کو ہو تو سپیکر سے جواب دینے کے لئے درخواست کی جائیگی - اوسکے بعد میر مجلس مضمون زیر بحث کو استفسار کی غرض سے حاضرین کے سامنے پیش کر دیگا - حاضرین کی رائے نفی یا اثبات مین ہاتھہ اوٹھانے سے ظاہر ہوسکتی ہے - آیندہ جلسہ کے لئے مضمون قرار پاکر جلسہ ختم ہوجائیگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲ - کسی ممبر کو دوبارہ بولنے کے اجازت نہوگی - فقط سپیکر بطور جواب کے یا کوئی اور ممبر بطور تشریح کے دوسری بار بول سکتا ہے -

۳ - میر مجلس تاوقتیکہ بحث ختم نہو تقریر نہین کریگا - اور نہ راے ظاہر کریگا اِلّا اسصورت مین کہ مضمون کے تائید اور تردید مین رایون کے شمار یکسان ہو - اوس حالت مین اوسی راے فیصل دینا ہوتی ہے جسے کاسٹنگ ووٹ کہتے ہین -

۴ - کوئی سوال ملتوی بہی ہوسکتے ہین - اسصورت مین التوا کی تجویز کرنے والے یا اوسکے موید کو از سر نو سوال کو پیش کرنے کا مجاز حاصل ہے -

۵ - عام جلسون مین ہر ایک ممبر کو دس منٹ تک اجازت ہوتی ہے اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سپیکر شروع مین پندرہ[۱۵] یا بیس[۲۰] منٹ ہوتا ہے -

ان قاعدون مین حسب موقع اور ضرورت تغیر و تبدل ہو سکتا ہے بڑی

بڑی انجمنین یا سبھائین یا سماج جنھون نے بڑے کام اور اصلاحون

کے بیڑے اوٹھائے ہین اونکی کارروائی ذرا زیادہ منتظم طور پر عمل

مین آتی ہے - پریزیڈنٹ جسے میر مجلس سبھاپتی - پروہان - صدر

انجمن بھی کہتے ہین سال بھر کے لئے مستقل ہوتا ہے - سکرٹری

جسکا نام منتری اور معتمد بھی ہے ایک ذمہ وار عہدہ دار سمجھا جاتا ہے

اپنی سبھا کی ترقی کے وسایل کو ہمیشہ مد نظر رکھنا - ہر قسم کے خط و

کتابت کو بجا لانا - اور سب کام اپنے صدر انجمن کے زیر ہدایت

کرنا اوسکے فرایض مین شامل ہین - ان دو عہدہ دارون کے علاوہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خزانچی اور محافظ کتب و غیرہ عہدہ دار بہی (اگر ضرورت ہو) منتخب
کر لئے جاتے ہین - اگر کام کی کثرت ہو تو اِن سب کے نایب بھی
مقرر کرنا پڑتے ہین - عہدہ دارون کا انتخاب انجمن کے عام جلسون
مین کثرت راے سے عمل مین آتا ہے - ایسی بڑی مجلسون کے
انتظام اور اندرونی کاروبار کی نگرانی کے لئے ایک چھوٹا جلسہ
جسمین چیدہ ممبر شامل ہوتے ہین وضع کر لیا جاتا ہے -

اس قسم کے مجمعون مین اثناے جلسہ مین پریزیڈنٹ کو بحیثیت اخلاقی
جملہ اختیارات حاصل ہوتے ہین - اوسکی بلا اجازت کوئی شخص بولنے
کا مجاز نہین سمجھا جاتا - اختلافات دور کرنے - جھگڑے مٹانے
اور برہمی سے سبھا کو باز رکھنے کے لئے میر مجلس ہی ایکفی اقتدار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شخص سمجھنا چاہیئے اس قسم کی مجلس مین چونکہ بڑے بڑے مہذب اور
بزرگ ستیر لوگ جمع ہوتے ہین اسلیئے نوجوانون کو ہمیشہ شایستگی
کو ملحوظ رکھنا چاہیئے - ٹانگین پھیلا کے بیٹھنا - جمائی لینا -
ناک کریدنا - منھہ مین اُنگلیان ڈالنا وغیرہ - کام بے ادبی مین داخل
ہین - گفتگو مین بھی احتیاط درکار ہے - نہایت بلاغت سے اور
مودبانہ کلام کرنا چاہیئے قطع کلامی کے عیب سے بھی پرہیز واجب ہے
سخن پروری کی عادت اچھی نہین - ہمیشہ معقول پسندی کی خوگر رہنا
چاہیئے - اب ہم بعض بعض فقرے جو ایسی سوسائیٹیون کے کاروبار
مین بولے جاتے ہین ناظرین کی خدمت مین عرض کرتے ہین -
لکچر دینے سے قبل سامعین کو کسی لفظ یا جملے سے مخاطب کیا جاتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلاً "اے حاضرینِ جلسہ" - "اُیہاالسامعین" - اے دوستو اے بزرگو - اے بھائیو - اے قوم کے بہی خواہو - مہاشیو! سبھاسدو - سجنّو ن - صداقت کے قدردانو - میدان معقولیت کے پہلوانو - یا کوئی شعر پڑھا جاتا ہے - مثلاً ؎

اے راہ عمل کے رہ نوردو میدان مکالمت کے مردو

دیگرہ ؎

ہمت پہ نظر نہ کرنے والو غفلت پہ مدام مرنے والو

دیگرہ ؎

اے دوستو بھائیو عزیزو اے عاقلو اور باتمیزو

دیگرہ ؎

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اے قوم کے حامیو تیفیقو   اصلاح کی راہ کے رفیقو

وغیرہ فروتنی اور خاکساری کے اظہار کے لئے مختلف موقعون پر
مختلف لفظ کہے جاتے ہین - مثلاً سمع خراشی معاف ہو تو گذارش
ہے - ناگوار خاطر اشرف نہ ہو تو عرض ہے - طبع مبارک کے خلاف
نہ پڑے تو التماس ہے - پاس مانع ہے مگر التجا ہے کہ - بزرگون کے
سامنے زبان کھولنا حکمت بہ لقمان آموختن - مگر گستاخی معاف
ہو - خادم پیشتر ہی گذارش کر چکا ہے - احقر کا حوصلہ نہین تو
سکرٹری نے صاحب نے بجا ارشاد کیا - جناب کے خیال مبارک
مین آئے - ذرہ نوازی کا مشکور ہون - اسقدر عنایت کا
مستحق نہین ہون - مصرعہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرمہاے تو مارا کرد گستاخ

دیگر

عذر تقصیرات ما چندانکہ تقصیرات ما

تاسف آمیز فقرے ایسے ہوتے ہین جیسے :-

نہایت سوگوار مرقع ہے عجیب بھیانک تصویر ہے - رنج کا مقام ہے - ملال کی جا ہے - اندوہ والم ہو تو اسیقدر ہو - این ماتم سخت است کہ گویند جوان مرد - اُف توبہ - یا حسرتا واحسرتا

۵ اچھا غم کا پہاڑ ٹوٹا - ہاے افسوس - واے قسمت یا قسمت یا نصیب یا بخت یا شومی طالع یا مقدر وغیرہ انبساط کے جملے - واہ کیا کہنے ہین - آخر ہمین تو ہین - پہولے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہین سماتے ہے

کدہر سے چل گئی ہوا خوشی کی   کہل گئی کلی ہمارے جی کی

اوہوہو ہو کلیجہ بلّیون اوچہلتا ہے کشت زعفران بنے جاتے ہین وغیرہ

جوش دلانے کے لئے - جامۂ زنان بپوشید - کمر ہمت باندہیے

یہ نام اور یہ کام - آیاز قدر خود بشناس ہے

حیا نے جو آنے کے وعدے کئے ہین

تو ہمت نے بہی آگے پانو لئے ہین

دیگر ہے

دشمن دبائے آتے ہین گہیر و بڑہے چلو - منہہ اب مقابلہ سے نہ پہیرو بڑہے چلو وغیرہ - تسکین کی غرض سے - لیکن آپکی شایان شان نہین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صبر تلخست ولیکن برِ شیرین دارد - در عفو لذتے است کہ در انتقام
نیست - از خردان خطا و از بزرگان عطا - بر من منگر بر کرمِ خویش نگر ۵

زبان کہولیگا ہمپر وہ زبان کیا بہ شعاری سے
کہ ہمنے خاک بہر دی اوسکے منہہ مین خاکساری سے

وغیرہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دسوان باب

خوش سخنی و بذلہ سنجی

پیشتر بیان ہو چکا ہے کہ سپیکر کے لئے لطیفہ گو بذلہ سنج ہونا بھی ضروریات سے ہے۔ یہ بات کتب بینی کی کثرت سے حاصل ہو سکتی ہے لیکن گفتگو کو مرصع اور مزین کرنے کے لئے ایک اور بات ضروری ہے وہ یہ کہ سپیکر کو عمدہ ضرب المثلین بھی خوب یاد ہوں - یہاں ہم چیدہ چیدہ امثال درج کرتے ہین - انکے استعمال کے موقعے اس کتاب مین طوالت کے خوف سے نہین دئے جائینگے کیونکہ غالباً ناظرین اون سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

واقف ہونگے یہان بطور یاد دہانی کے لکھے جاتے ہین ۔

الف

اوّل خویش بعدہٗ درویش ۔ آب نادیدہ موزہ کشیدہ ۔ آمدن بارادت و رفتن با جازت ۔ آن قدح بشکست و آن ساقی نماند ۔ این کار از تو آید و مردان چنین کنند ۔

ب

برسولان بلاغ باشد و بس ۔ بیحیا کی بلا دور ۔ بیل نہ کودا کودی گون برسر فرزند آدم ہرچہ آید بگزرد ۔ بسم اللہ ہی غلط ۔

پ

پیران نمی پرند مریدان مے پرانند ۔ پیڑ گنوگے یا آم کھاؤگے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ت

تخمِ تاثیر صحبت کا اثر - تریا تیل ہمیر ہٹ چڑھے نہ دوجی بار -
تیل دیکھئے تیل کی دہار دیکھئے - تار باجی راگ بوجھا -
تار جاتے ہین تاڑنے والے -

ج

جوابِ جاہلان باشد خموشی - جو بندہ یا بندہ - جان جائے
پر آن نہ جائے -

چ

چہ نسبت خاک را با عالم پاک - چہ خوش بود کہ بر آید بیک
کرشمہ دو کار - چاہ کن را چاہ در پیش - چادر دیکھہ کر پاؤن پسارو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خ

خود را فضیحت دیگران را نصیحت - خر ار جل اطلس بپوشد خر است
خالی سے بیگار بھلی -

د

در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست - دیر آید درست آید - دہوبی کا
کتا گھر کا نہ گھاٹ کا -

ز

زر دادن و درد سر خریدن - زر بر سر فولاد نہی نرم شود
زاغ کی چونچ مین انگور خدا کی قدرت
پہلو سے حور مین لنگور خدا کی قدرت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

س

سنگ آمد و سخت آمد - سگ زرد برادر شغال - سوال از آسمان جواب از ریسمان - سوال دیگر جواب دیگر - سختی سے شوم بھلا جو ترت دے جواب - سیاہی ز موے رفت و از روے نرفت -

ش

شنیده کے بود مانند دیده - شب حامل است - فردا چه زاید شمله بمقدار علم -

ص

صدر ہر جا که نشیند صدر است - صبر تلخ است ولیکن بر شیرین دارد

ع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عیان را چہ بیان - عاقلان خود بدانند - عوض را عوض گلہ ندارد عیب کردن را

ہنرے باید بعمرت دراز باد فراموشگار من ٭

غ

غم فردا امروز باید خورد - غم نداری بز بخر -

ق

قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری - قہر درویش بر جان درویش - قطب از جا

نجنبد -

ک

کمال کثرت - کردنی خویش آمدنی پیش ٭ کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی ٭

گ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نگر یہ کشتن روز اول باید ÷ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل ÷ گوشت خر و دندان سگ

ل

لعنت بکار شیطان -

م

من آنم کہ من دانم - مشتے نمونہ از خروارے - مارا چہ ازین قصہ کہ گاو آمد و خر رفت

ن

نازبران کن کہ خریدار تست - نیم حکیم خطرۂ جان - نیم پنڈت قایل پران -

نیت صاف کیسہ پُر -

و

وقت رفتہ باز نیاید - ولی را ولی مے شناسد -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہ

ہمتِ مردان مددِ خدا۔ ہر کارے ہر مردے۔ ہر ملکے و ہر رسمے۔ ہر فرعونے را موسائے۔

ی

یک تیر و دو فاختہ۔ یک نشد دو شد۔ یک در گیر و محکم گیر۔ یک را بگیر دیگرے را دعوے کن۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ضمیمہ

علم بیان

علم بیان سے وہ قواعد مراد ہین جنکے ذریعہ سے ایک معنی کئی طرح کی مختلف الدلالۃ عبارت مین ادا ہو سکین۔

دلالت کسی چیز کی اسطور پر ہونے کا نام ہے کہ اوسکے علم سے دوسری شے کا قیاس مین آنا لازمی ہو۔ جیسے دہوان آگ کا موجود ہونا بتلاتا ہے۔ یہان دہوان دال ہوا اور آگ مدلول۔ اگر دال کوئی لفظ ہو تو اسے دلالت لفظی کہتے ہین اور اگر کوئی اور شے ہو تو دلالت غیر لفظی پکارتے ہین۔ دلالت لفظی کی تین قسمین ہین۔ اول وضعیہ جیسے اسد کہ درندہ مشہور کے لئے وضع ہوا ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دویم طبعیہ جیسے اح اح ایک آواز ہے جو درد پر دال ہے۔ سویم عقلیہ جیسے
کسی شخص کی آواز پس دیوار اوسکے وجود پر دال ہی۔

علم بیان مین فقط دلالت لفظیہ وضعیہ سے کام پڑتا ہے۔ اسکی بھی تین قسمین ہین
اول مطابقی جسمین لفظ وضع شدہ تمام شے مدلول پر دال ہو مثلاً لفظ انسان کہ
نہ فقط حیوان پر دال ہے بلکہ اسکا مدلول وہ ہے جو حیوان بھی ہی اور ناطق بھی
دوم تضمنی جسمین جزوی دلالت ہو جیسے لفظ انسان سے حیوان کے معنی سمجھے
جایئن۔ سویم التزامی جسمین لوازمات پر دلالت ہو جیسا کہ لفظ انسان سے ہلسنے
یا دوڑنے والا مراد ہو۔

چونکہ علم بیان مین ایک معنی کو مختلف طریقون سے ظاہر کیا جاتا ہی۔ اسلئے اقسام
مذکورۂ بالا مین سے مطابقی بالکل نکمی ہی۔ تضمنی اور التزامی کے ذریعہ سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

یہ بات بخوبی حاصل ہوتی ہے کیونکہ ان دونون مین اجزا اور لوازم[۵۱] کا لزوم[۵۲]
ہوتا ہے - اگر انمین لزوم کے واسطے کم ہون تو دلالت خوب واضح ہوگی - ورنہ کم
مثلاً اگر یہ کہا جاوے کہ زید کثیر الرماد (زیادہ راکہ والا) ہے اور مراد اوسکے سخی ہونے
سے ہو تو چونکہ واسطے بہت ہین دلالت کم واضح ہے - برخلاف اسکے اگر کسی کو
عصاے درازوالا کہین اور مطلب اوسکے طویل القد[۵۳] ہونے سے ہو تو واسطہ
کم ہونے کی وجہ سے دلالت خوب صاف اور قریب ہوگی - اسیطرح سے
تضمنی کی مثالین سمجھہ لینا چاہئین - اسسے معلوم ہوا کہ علم بیان مین لوازم کا
اعتبار کیا جاتا ہے اور ان لوازم مین باعتبار وضوح[۵۴] اور خفا[۵۵] کے اختلاف ہوا کرتا
ہے - بعض اوقات دونون طرف سے لزوم ہوتا ہی مثلاً حاکم و محکوم - امام[۵۶]
اور مقتدی[۵۷] کی - کبھی ایک طرف سے لزوم ہوتا ہے جیسے علم اور زندگی کیونکہ علم کو

۵۱ جمع لازمہ
۵۲ لازم ہونا
۵۳ لمبا قد
نوٹ کثیر الرماد راکہ کی زیادتی زیادہ آگ جلنے پر دال ہے اور یہ زیادہ کھانا پکنے پر - کھانا پکنا زیادتی مہمانوں کی کثرت اور فیاضی و سخاوت پر - ۱۲
۵۴ ظاہر ہونا
۵۵ پوشیدہ ہونا
۵۶ پیشوا
۵۷ پیرو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زندگی لازم ہے - زندگی کو علم لازمی نہین ہے - یا جیسے شیر کو
بہادری لازم ہے - بہادری کو شیر کی قید نہین - ممکن ہے اور جانور
بہی بہادر ہون -

اگر کسی لفظ سے وہ شے مراد نہ کہین جسکے لئے وہ وضع ہوا ہے بلکہ
وہ چیز مراد ہو جو اوس شے کے لئے لازم ہے تو دو صورتین لاحق ہوتی ہین
اول تو یہ کہ ایسی مراد رکہنے مین قرینہ پایا جاوے اسے مجاز بولتے ہین
دوسرے یہ کہ قرینہ نہ پایا جاوے اسکا نام کنایہ ہے -

مجاز کی قسمون مین سے علم بیان مین استعارہ سے زیادہ کام پڑتا ہی
اور استعارہ کی بنا تشبیہ پر ہے اسلئے ہم تشبیہ استعارہ اور کنایہ
کا مختصر طور پر ذکر کرتے ہین - انکی بحث علم بیان کی کتابون مین شرح و بسط کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سے تشبیہہ کی گئی ہے ۔ ہم بخوف طوالت اختصار پر قناعت کرینگے ۔

تشبیہہ

تشبیہہ وہ دلالت ہے جو دو چیزون کے ایک معنی مین شریک ہونے پر ہو اسکے بیان سے پانچ چیزین علاقہ رکھتی ہین ۔ اوّل طرفین تشبیہہ جنہین مشبہ اور مشبہ بہ کہتے ہین ۔ دوسری وجہ تشبیہہ تیسری حرف تشبیہہ ۔ چوتھی غرض تشبیہہ پانچوین اقسام تشبیہہ ۔ ہم یہان فقط تشبیہہ کی غرض اور اوسکے مشہور اقسام کا ذکر کرینگے ۔

تشبیہہ کی غرض اکثر مشبہ کی طرف راجع ہوتی ہے یعنی اوس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ مشبہ کا حسن و قبح بیان کیا جاوے ۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تشبیہہ کا مرجع مشبہ بہ ہو ۔ پہلی صورت کی کئی قسمین ہین ۔ اول یہ کہ اوسکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشبہ کا وجود ثابت کرنا منظور ہو جیسا کہ ذوق کے ان اشعار مین ؎

تجھسے دیکھا سب کو اور تجھہ کو نہ دیکھا جون نگاہ ٭

نور ہا آنکھونمین اور آنکھون سے پنہان ہی رہا ٭

علم ہے کچھہ اور شے اور آدمیت اور ہے ٭

کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا

دیگر ؎

زبان پیدا کرون جون آسیا سینہ مین پیکان سے ٭

دہن کا ذکر کیا یان سر ہی غایب ہے گریبان سے ٭

دوسرے یہ کہ تشبیہ سے مراد مشبہ کا حال بیان کرنا ہو جیسے سودا کا شعر

آسمان کی خدمت مین ہر ؎

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رکھتا ہے پُرغرور کو جون نیزہ سر بلند　　جون جادہ خاکسار کو دے ہے زمین پہ ڈال

تیسری یہ کہ مشبہ کے حال کی مقدار کا ذکر مطلوب ہو۔ مثلاً کالے کپڑے کو

کوے کے پر سے یا سفیدی کو بگلے کے پر سے مشابہت دین۔ چوتھی

یہ کہ مشبہ کا حال سامع کے دل پر نقش کرنا مطلوب ہو مثلاً بیفایدہ کوشش

کو نقش بر آب سے یا کسی یقینی امر کو پتھر کی لکیر سے تشبیہ دین اسی قبیل سے

سودا کا شعر ہے

نہین ہون طالب رزق آسمان سے کہ مجھے

یقین ہے کاسۂ واژون مین کچھ نہین ہوتا

پانچوین یہ کہ مشبہ کی برائی یا بھلائی جتلانا ہو مثلاً دندان یار کو سلک گوہر سے

اور رقیب کی بد صورتی کو کسی ڈراونی چیز سے مشابہ کرین۔ چھٹی یہ کہ مشبہ کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قادر ہونا جتلایا جاے مثلاً کسی عالم کو دیانند سے تشبیہہ دین - یا پُرجوش تقریر کو آتش باران سے جب تشبیہہ کی غرض مشبہ بہ کیطرف راجع ہو تو مراد فقط نقص کو کمال ظاہر کرنے یا مشبہ بہ کے پیرایہ مین کسی زیر اہتمام چیز کو عطا کرنے سے ہوتی ہے مثلاً گل کو رخسار سے نرگس کو چشم یا ہلال عید کو روٹی سے تشبیہہ دیجاے - اگر مشبہ اور مشبہ بہ مین برابری ہو تو تشبیہہ فضول ہے تشبیہہ کی اسکے ارکان کے اعتبار سے بہت سی قسمین ہین مگر ہم اختصار کے لئے فقط اونکا ذکر کرتے ہین جو وجہ شبہ کے لحاظ سے قرار پائی ہین - یہ چھہ ہین

تمثیل - غیر تمثیل - مجمل - مفصل - قریب - بعید -

تمثیل وہ ہے جسمین وجہ شبہ کئی امور ہون مثلاً حالم بے عمل کو دو چارپاے بر و کتا بے چند" سے مشابہ کرین - سودا کے شعر ملاحظہ کیجئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سبک ہمت سے ہون زیر چرخ ضعیف ٭ ہلال عید ہو عالم کا کیونکہ روزہ کشا سے

جو ناتوان نکرے دستگیری دشمن ٭ تو خار و خس نکرے شعلہ کو کبھی برپا

فتادگی مین یہ عزت ہے دیکھئے سرکش ٭ کہ نیک و بد نے کیا نقش پا کو راہ نما

غیر تمثیل وہ ہے جسمین وجہ شبہ مرکب نہو۔ جیسے نرمی جلد کو حریر سے زلف کو عنبر سے مشابہ کرین۔

مجمل اوسے کہتے ہین جسمین وجہ شبہ ظاہر ہو یا فقط اوسکا ذکر آجاے مثلاً زید کو شیر سے یا سیاہ بالون کو رات سے تشبیہ دین۔

مفصل وہ ہے جسمین وجہ شبہ کا صاف صاف ذکر ہو مثلاً چہرہ کو گل شگفتہ سے مشابہ کرین

قریب۔ جسمین مشبہ سے مشبہ بہ کیطرف خیال جلد چلا جاے اور جو عامیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مستعمل ہو۔ جیسے حبشی کی رنگت کو کویلے سے۔ روے خوب کو آفتاب سے مطابق کرین۔

بعید وہ ہے جسمین مشبہ سے مشبہ بہ کی جانب بعد فکر وغور ذہن منتقل ہو مثلاً قد یار کو ایسا سرو کہین جسمین چاند کا پہل لگتا ہو یا اوسے سوا نیزے پر آفتاب کہین۔

استعارہ

کسی لفظ کو اوسکے حقیقی معنون سے الگ کرکے مجازی طور پر استعمال کرنے کا نام استعارہ ہے۔ حقیقت اور مجاز دونون کی چار قسمین ہین۔ لغوی شرعی۔ عرفی خاص۔ عرفی عام۔ مثلاً لفظ شیر کے حقیقی لغوی معنی مشہور درندہ جانور کے ہین۔ اگر اوس سے مرد بہادر مراد کہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تو یہ مجاز لغوی ہوگا علی ہذالقیاس۔

استعارہ مین خواہ مشبہ بہ مذکور ہو یا متروک مگر مشبہ کو بعینہ مشبہ بہ ہونے کا ادعا کرتے ہین - ہر صورت مین مشبہ بہ کو مستعار منہ۔ مشبہ کو مستعار لہٗ اور جو لفظ مشبہ بہ کے معنون پر دلالت کرے وہ مستعار کہلاتا ہے۔

تشبیہہ کی طرح باعتبار ارکان استعارہ کی بہی بہت سی قسمین ہین اونمین سے مشہور اقسام کا ذکر کیا جاتا ہے۔

عنادیہ - جیسے کسی بخیل کو حاتم - ڈرپوک کو رستم کہین بطریق ظرافت مستعمل ہے۔

عامیہ - یا مبتذلہ - یعنی جو زیادہ استعمال مین آئے مثلاً کالے کو زنگی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہادر کو شیر کہا جاے -

غریبہ یا نادرہ - جسکو صرف اہل فہم سمجھہ سکین مثلاً صراحی کی آواز کو ہچکی کہا جاے

مصرعہ تری محفل مین شیشہ ہچکیان لے لے کر دیتا ہی

مثال دیگر ذوق ۵

جسکی آواز سے ہون رونگٹے سو ہان سے کھڑے +

وہ محبت نے دیا سلسلۂ یا ہمکو +

(جبکہ ارکان استعارہ حسی ہون)

گر تری فریادیون کے نامۂ پیچیدہ کو + لب پہ رکھکے پھونکئے پیدا ہو نالہ صور کا

۶ وجہ شبہ

(جبکہ طرفین حسی ہون اور وجہ جامع عقلی)

جیسے مرد شجاع کو شیر سے - جبکہ مستعار منہ حسی و رباقی ارکان عقلی ہون

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مثلاً اگر کسی شے کی تلاش سے بعد تردد باز آنے کو بیٹھ رہنا کہین ۔

جبکہ تینون ارکان عقلی ہون مثلاً کسی شخص جلیل القدر کو آفتاب کہین ۔

مطلقہ جیسے کہین کہ ہمنے ایک شیر دیکھا۔ مرد شجاع کی طرف استعارہ ہے

مجردہ۔ جیسے ؎

گل نے شبنم سے ہے الماس تو کھایا لیکن ؎

ہاتھ مین غنچۂ لالہ کے ابھی افیون ہے ؎

مرشحہ۔ مثلاً ؎

دکھلائیے جا کر تو تجھے مصر کا بازار ؎ پر وان کوئی خواہان نہین جنس گران کا

(تمثیل بر سبیل استعارہ)

جیسے چھاتی پر مونگ دلنا = مشقت پہونچانا = چراغ گل ہونا = اقبال جاتے رہنا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سوداؔ

سر اوترتے ہی سبکدوش ہوئی ورنہ ہنوز + اپنا سا منہہ لئے پہرتے تہی خجل قاتل سے

تحقیقیہؔ

عشق نے جب سے کی جگہہ دلمین + عقل کے واسطے جگہہ نہ رہی +

کنایہ

لغت مین بات کہولکر نہ کہنے کا نام کنایہ ہے - علم بیان مین اس سے دو مرادین ہین - اول مصدری یعنی لازم کا ذکر کرین اور ملزوم مراد ہو اور دوسرے یہ کہ وہ چیز مراد ہو جو اوسکے معنون کے لئے لازم ہی - مثلاً طویل النجاد (لمبنے پرتلے والا) سے وہ شخص مراد ہے جسکا پرتلہ لمبا ہو - یعنی جسکا قد دراز ہو

کنایہ کی تین قسمین ہین اول وہ جسمین موصوف کی ذات مطلوب ہو مثلاً

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تیر انظیر وہ ہے جسکو تو آئینہ مین ÷ کہتا ہے دیکھہ اللہ ایسے بھی آدمی ہین

ساقی وہ دے ہمین کہ ہون جسکی سبب ہم ÷ محفل مین آتش و خورشید ایکجا

دوسری قسم وہ ہے جسمین موصوف کی صفت سے مطلب ہو جیسے ؎

دیکھہ جو آئینہ مین کہتا ہی کہ اللہ رے مین ÷ اوسکا مین چاہنی والا ہون تقاضا ہے مین

دیگر ؎ آج آفت قہر ہے ہے ان خشمگین تیور کب نہ تھا ÷ آستین بالیدہ چین بر جبین تیور کب نتھا

تیسری قسم وہ ہے جسمین کسی امر کا اثبات یا نفی مقصود ہو مثلاً ؎

ابکے جنون مین فاصلہ شاید نہ کچھہ رہے ÷ دامن کے چاک اور گریبان کے چاک کا

نفی کی مثال یہ ہے جیسے کہین کنوے بہانگ پڑی ہے - مراد یہ کہ سب لوگ

کسی نامعقول بات پر متفق ہو رہے ہین -

اگر کنایہ مین موصوف مذکور ہو تو اوسے تعریض کہتے ہین - مثلاً کسی کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

محسن کُش کہین اور مراد اوسکی ناسپاسی ہی ہو یہ صورت طعنہ زنی کی ہے - اگر
کنایہ مین ملزوم تک واسطے بہت ہون تو اوسے تلویح بولتے ہین - اگر کم ہون تو
رمز - مذکور بالا امور سے یہ بات سمجھنا چاہیئے کہ مجاز مین بہ نسبت حقیقت کے
استعارہ مین بہ نسبت تشبیہ کے اور کنایہ مین بہ نسبت صریح کے بلاغت
زیادہ سمجھی جاتی ہے - اور کوئی زبان اس سے خالی نہین ہے -
یہان اختصار کے ساتھہ بطور اشارہ کے ذکر کیا گیا ہے - شائقین زیادہ
واقفیت کے لیئے علم بیان کے مستند کتابون حدایق البلاغۃ وغیرہ
مین ان امور کی بحث مطالعہ فرمالین -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خاتمہ

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس رسالہ کو بلبل شیراز کی چہچہ زنی
کے ساتھ ختم کیا جاے - آپ کا ارشاد ہے :-

قطعہ

اگرچہ پیش خردمند خامشی ادبست * بوقت مصلحت آن بہ کہ در سخن کوشی
دو چیز طیرۂ عقل ست دم فرو بستن * بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی

جزاک اللہ ! کسقدر معنی خیز مضمون ہے -

-مولف-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

PREFACE.

It was my long-felt desire to supply my Urdu-reading friends with a somewhat systematically got up treatise on PUBLIC SPEAKING. I however, have been unable to find sufficient leisure to accomplish this object for the last three or four years. In the meantime, the demand for such a book became all the more urgent and I found my want of leisure could no longer put off what duty now called upon me to perform. I therefore set to work and after consulting certain valuable works on the subject in English put under the garb of Urdu what in my opinion were the major points which demanded the attention of the young Indian students.

In going over this treatise the reader will be good enough to remember that it has been written in a great hurry and under great pressure of work. I accordingly trust, that any shortcomings on my part due to the above causes may be overlooked. If any of my readers will kindly point out any error or omission I will see that they are rectified in a futnre edition.

J. R. M.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

TO

CHARLES JAMES SHERIDAN ESQ, C. E,

WHO TAKES A REAL INTEREST

IN THE

IMPROVEMENT OF HIS SUBORDINATES,

THIS SMALL TREATISE IS INSCRIBED,

AS A TOKEN OF GREAT RESPECT AND REGARD,

BY HIS MOST DUTIFUL,

MOST DEVOTED,

AND MOST OBEDIENT SERVANT,

JAI RAM MOUDGIL.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

THE

ART OF PUBLIC SPEAKING

IN OORDOO

BY

J. R. MOUDGIL OF JAGRAON,

COMPUTOR IN THE EXECUTIVE ENGINEER'S

OFFICE AGRA.

They say of this Art—

"It spreads the beauteous images abroad.
Which elsi lie furled and clouded in the soul."

All rights reserved.

1890.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

This book belong

Lalla Sunder Das

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Gurukula Kangri Library

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database

Signature with Date

Gurukula Kangri Library

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar